www.ustaman.com.pk
روزنامہ
استمان
مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
جلد نمبر۔ 20 جمعرات 05 نومبر 2026ء 24 جمادی الاول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 127
Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

وفاقی وزیر جام کمال خان ترکیہ کے وزیر تجارت پروفیسر ڈاکٹر عمر بولات سے ملاقات کر رہے ہیں

لکی مروت، خودکش بمبار سمیت 2 دہشتگرد ہلاک

پشاور (آن لائن) خیبر پختونخوا کے ضلع لکی مروت میں پولیس نے دہشت گردی کا منصوبہ ناکام بناتے ہوئے ایک خودکش حملہ آور سمیت 3 دہشت گرد ہلاک کر دیئے جبکہ ضلع ٹانک میں ایک تھانے پر دہشت گردوں کے حملے میں 3 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ لکی مروت پولیس کے مطابق گنڈی چوک میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر بڑی کارروائی کی گئی۔ مشکوک موٹر کار میں سوار دہشت گردوں نے پولیس پارٹی پر فائرنگ کی، جس پر پولیس اہلکاروں نے فوری اور موثر جوابی کارروائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

امریکہ کی عوام نے صدر ٹرمپ کی پالیسیوں کو مسترد کر دیا

امریکہ میں مڈٹرم الیکشن میں مسلم امیدواروں کے نئے ریکارڈ قائم کر دیئے، الہان عمر پانچویں اور نیوجرسی سے مصری نژاد امریکی ڈاکٹر ڈاکٹر آدم حموی پہلی بار رکنِ کانگریس منتخب

ایوان نمائندگان میں ڈیموکریٹس کے 224 اور ریپبلکن کے 129 ارکان کو برتری، سینیٹ میں ڈیموکریٹس کی 19 نشستوں پر برتری، ریپبلکنز کو 11 نشستوں پر برتری حاصل

واشنگٹن (آن لائن) امریکا کے وسط مدتی انتخابات کے نتائج میں ڈیموکریٹس نے امریکی کانگریس کے دونوں ایوانوں میں اکثریت حاصل کر لی اور ریپبلکنز امیدواروں کو مختلف نشستوں پر شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ امریکا میں وسط مدتی انتخابات کے نتائج کا آنے کا سلسلہ جاری ہے اور ڈیموکریٹس نے ایوان نمائندگان اور سینیٹ میں مطلوبہ اکثریت حاصل کر لی ہے۔ نتائج کے مطابق ایوان نمائندگان میں ڈیموکریٹس کے 224 اور ریپبلکن کے 129 ارکان کو برتری حاصل ہے، 435 رکنی ایوان نمائندگان کا کنٹرول سنبھالنے کیلئے کسی بھی جماعت کو 218 نشستوں پر کامیابی درکار تھی جو ڈیموکریٹس نے حاصل کر لی۔ امریکی سینیٹ کے ابتدائی نتائج کے مطابق سینیٹ میں ڈیموکریٹس کی 19 نشستوں پر برتری کے بعد تعداد 53 ہوگئی جب کہ ریپبلکنز کو 11 نشستوں پر برتری حاصل ہوئی جس کے بعد سینیٹ میں ریپبلکنز ارکان کی تعداد 42 ہوگئی۔ امریکی سینیٹ میں سادہ اکثریت کیلئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

☆☆☆ اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆

خضدار، تاجر اغوا، احتجاجاً کوئٹہ - کراچی قومی شاہراہ بلاک

انتظامیہ کے ساتھ کامیاب مذاکرات اور فوری بازیابی کی یقینی دہانی پر شاہراہ ٹریفک کے لیے کھول دی گئی

خضدار (آن لائن) خضدار سے تاجر اغوا، کوئٹہ کراچی شاہراہ احتجاجاً بلاک۔ انتظامیہ سے مذاکرات کے بعد روڈ کھول دیا گیا۔ خضدار کے معروف چوک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

دہشتگردی کا قلع قمع کر کے دم لیں گے

خطے کی تجارت کی وجہ سے پاکستان بری طرح متاثر ہو رہا ہے، عالمی امن کیلئے پاکستان کی مخلصانہ سفارتی کوششیں جاری ہیں، شہباز شریف

پٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی قیمتوں کا بوجھ عوام پر منتقل ہونے سے روکنے کیلئے ہر ممکن اقدام کر رہے ہیں، فیول سبسڈی کا شاندار پروگرام کامیابی سے جاری ہے جو دسمبر کے آخر تک رہے گا

کے پی میں پہلی، دوسری اور تیسری ترجیح سکیورٹی ہے، خیبر پختونخوا کیلئے 160 ارب روپے کے پیکج کو حتمی شکل دیدی ہے، وہاں نئی حکومت کے تعاون سے دہشتگردی کا سر کچل دیا جائیگا

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان خطے میں امن واستحکام کے قیام اور کشیدگی میں کمی کے لئے مخلصانہ سفارتی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے، عالمی سطح پر پٹرولیم مصنوعات کی بڑھتی قیمتوں کا بوجھ عوام پر منتقل ہونے سے روکنے کیلئے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے، ملک میں فیول سبسڈی کا شاندار پروگرام کامیابی سے جاری ہے جو دسمبر کے آخر تک رہے گا، ایل این جی کی درآمد سے اربوں روپے کمانے والے مافیا کا دور ختم ہو چکا ہے، خیبر پختونخوا کے لئے 160 ارب روپے کا ترقیاتی پیکیج دیا گیا ہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ساجد ترین ایڈووکیٹ اور اسد قیصر کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ

جلد آل پارٹیز کانفرنس کے انعقاد پر اتفاق، تمام اپوزیشن جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنے کا عزم

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ اور پاکستان تحریک انصاف کے رہنما و سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ ہوا، جس میں ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

صوبے کے 9 شہروں میں سیف سٹی منصوبوں پر کام جاری ہے، میر سرفراز بگٹی

جدید سیکیورٹی مانیٹرنگ اور ٹیکنالوجی کے بغیر امن وامان کا قیام ممکن نہیں، منصوبوں کی خود نگرانی کر رہا ہوں، وزیراعلیٰ بلوچستان کا خطاب

بلوچستان کے 9 شہروں میں سیف سٹی منصوبوں کی فعال سازی کے لیے پنجاب کے ساتھ جوائنٹ وینچر، مریم نواز کا مکمل تعاون کا یقین

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے بلوچستان میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر، فعال اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے مشترکہ تعاون پر اتفاق کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے مراسلے پر وزیراعلیٰ پنجاب نے بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کو مستحکم بنانے اور اسے ضروری ادارہ جاتی معاونت فراہم کرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

سابق وفاقی وزیر اسعد محمود کو مبینہ غیر قانونی بھرتیوں کے معاملے پر نیب نے طلب کر لیا

پشاور (آن لائن) سربراہ جے یو آئی ف مولانا فضل الرحمان کے بیٹے اسعد محمود کے گرد غیر قانونی بھرتیوں کا معاملہ سنگین ہوگیا۔ اس سلسلے میں نیب اور ایف آئی اے کے باضابطہ نوٹسز بھی سامنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

ٹریفک قوانین کی پابندی کے لیے کوئٹہ میں آگاہی ریلی

ہیلمٹ، سیٹ بیلٹ اور مقررہ رفتار کی پابندی سے حادثات کی روک تھام ممکن ہے، ضلعی انتظامیہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے احکامات اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات پر ٹریفک ویک کے سلسلے میں کوئٹہ میں ٹریفک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

وفاقی وزیر آئی ٹی شزہ فاطمہ نے عالمی اعزاز اپنے نام کر لیا

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر انفارمیشن ٹیکنالوجی شزہ فاطمہ خواجہ کو عالمی سطح پر انڈسٹری چیمپئن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

وفاقی وزیر محمد اورنگزیب سے مسٹر مارک ایلیٹ کی قیادت میں ماسٹر کارڈ کا وفد ملاقات کر رہا ہے

امریکی وسط مدتی انتخابات واشنگٹن کا داخلی معاملہ ہے، چین

بیجنگ (آن لائن) چین نے امریکی وسط مدتی انتخابات کو امریکا کا داخلی معاملہ قرار دیا ہے۔ چینی وزارتِ خارجہ کے ترجمان نے پریس بریفنگ میں کہا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

بائیں بازو والوں کو امریکا پر کسی صورت قبضہ کرنے نہیں دوں گا، صدر ٹرمپ

اگر میں امیدوار ہوتا تو میری جماعت کو زبردست فتح ملتی، انتخابات کے نتائج تسلیم کروں گا، ڈیموکریٹس کیساتھ مل کر کام کروں گا

مشی گن کے عبدل السید جیسے امیدواروں کو اسرائیل کے بہانے انتظامیہ کے کارناموں کو فراموش کرنے کی اجازت نہیں دونگا

واشنگٹن (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انتہا پسند بائیں بازو و امریکا پر قبضہ کرنے نہیں دوں گا، انتخابات کے نتائج گمان سے زیادہ اچھے ثابت ہوں گے۔ ٹرمپ نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ مشی گن کے عبدل السید جیسے امیدواروں کو اسرائیل کے بہانے انتظامیہ کے کارناموں کو فراموش کرنے کی اجازت نہیں دوں گا۔ واضح رہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

وزارت مذہبی امور نے حج ڈیجیٹل پورٹل اور پاک حج ایپ پر نیا فیچر متعارف کرا دیا

اسلام آباد (جی این ایم) وزارت مذہبی امور نے حج ڈیجیٹل پورٹل اور پاک حج ایپ پر متبادل امیدوار نامزد کرنے کے لئے نیا فیچر متعارف کرا دیا۔ نئے فیچر کے تحت کسی ناگہانی صورتحال میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

مڈٹرم الیکشن، ڈیموکریٹ مسلم امیدوار عبدل السید کامیاب

میرے نام کو نشانہ بنایا گیا مگر میں نے ٹرمپ کے الزامات کے باوجود جدوجہد جاری رکھی، عبدل السید

واشنگٹن (آن لائن) امریکی مڈٹرم الیکشن میں مشی گن سے ڈیموکریٹ پارٹی کے امیدوار عبدل السید کامیاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

آبنائے ہرمز کے قریب بحری بارودی سرنگوں سے ٹکرا کر چار آئل ٹینکرز میں آگ لگ گئی

تہران (آن لائن) ایران کی پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کے قریب ممنوع قرار دیئے گئے سمندری راستے سے گزرنے کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے Navtco کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر نادیہ کریم ملاقات کر رہی ہیں

عوام کے حقوق کیلئے ہر آئینی اور قانونی راستہ اختیار کیا جائے گا، تحریک انصاف

ایل پی جی کی نیلامی کیلئے نیا نظام متعارف کراتے وقت اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ چند کمپنیوں کی نئی اجارہ داری قائم نہ ہو

عوام کو کھانا پکانے کے لیے درکار بنیادی ایندھن بھی ناقابل برداشت قیمتوں پر خریدنے پر مجبور کر دیا گیا ہے، شیخ وقاص اکرم

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات شیخ وقاص اکرم نے ملک میں ایل پی جی کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے اور مبینہ قلت پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عوام کو کھانا پکانے کے لیے درکار بنیادی ایندھن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

کوئٹہ، پیشہ ور گداگروں کیخلاف کارروائی، 12 افراد گرفتار

بچوں اور خواتین کو بھیک مانگنے کے لیے استعمال کرنے والوں کے خلاف کارروائی جاری رہے گی، سیف اللہ

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ بلوچستان میر سیف اللہ خان کھیتران کی خصوصی ہدایات پر ویلفیئر ہوم فار بیگرز، سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی مرکزی شاہراہوں اور اہم مقامات پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

ایاز صادق کی فاز میزائل کے کامیاب تجربے پر قوم، مسلح افواج، سائنسدانوں کو مبارکباد

اسلام آباد (آن لائن) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے مقامی طور پر تیار کردہ فضا سے فضا میں مار کرنے والی فاز میزائل کے کامیاب تجربے پر قوم، مسلح افواج، سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دی ہے۔ سپیکر قومی اسمبلی ایاز صادق نے ا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

بلوچستان ریونیو اتھارٹی میں استعداد کار بڑھانے کا فیصلہ

محصولات کے اہداف کے حصول کے لیے جدید مہارتوں سے استفادہ کیا جائے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت بلوچستان ریونیو اتھارٹی (بی آر اے) کی استعداد کار میں اضافے، محصولات کے سالانہ اہداف کے حصول اور ادارے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے اصلاحاتی اقدامات اور قابل عمل حکمت عملی کا جائزہ لینے سے متعلق اہم اجلاس بدھ کو یہاں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

کرپشن ہمارے معاشرہ کا سب سے بڑا مسئلہ ہے، خواجہ آصف

چوہدری سالک کا پنجاب میں کرپشن سے متعلق بیان میری سمجھ سے باہر ہے، وزیر دفاع

اسلام آباد (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ آصف نے اتحادی جماعت پاکستان مسلم لیگ (ق) کے رہنما اور وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین کی جانب سے پنجاب میں کرپشن کے حوالے سے عائد کیے الزامات پر ردعمل میں کہا ہے کہ ان کا بیان میری سیاسی سمجھ سے باہر ہے لیکن اگر یہ مستقبل کے کسی سیاسی ایجنڈے کا حصہ ہے تو سمجھ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

فضل الرحمان کے قریبی رفقا کیخلاف ادارے متحرک، نوٹسز جاری

مالی بے ضابطگیوں اور غیر قانونی تعمیرات، امان اللہ طلب، فضل الرحمان کی اسلام آباد رہائشگاہ کے مالک کو بھی قانونی نوٹس جاری

اسلام آباد (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام ف کے سربراہ فضل الرحمان کے قریبی ساتھی امان اللہ کو ایف آئی اے اور سی ڈی اے نے نوٹس جاری کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق فضل الرحمان کے اہل خانہ اور قریبی رفقا کے خلاف مالی بے ضابطگیوں اور قانونی خلاف ورزیوں پر مختلف ادارے متحرک ہو گئے۔ ایف آئی اے کمرشل بینکنگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے ڈی آئی جی سکیورٹی اسلام آباد عمر فاروق ملاقات کر رہے ہیں

ملکی زرمبادلہ ذخائر 21 ارب 50 کروڑ ڈالر تک پہنچ چکے ہیں، وزیر خزانہ

بیرونی ادائیگیوں کا بوجھ کم ہو کر تقریباً 11 ارب ڈالر رہ گیا، پاکستان ساورن ویلتھ فنڈ کی 75 مجوزہ ترامیم پر بھی غور

مالیاتی خسارہ کم ہو کر 2.5 فیصد پر آ گیا، مہنگے اور قلیل مدتی قرضوں کی جگہ طویل مدتی قرضے حاصل کیے جا رہے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ مالیاتی نظم وضبط اور حکومتی اقدامات کے نتیجے میں پاکستان کا مالیاتی خسارہ ساڑھے بارہ فیصد سے کم ہو کر 2.5 فیصد پر آ گیا ہے، جبکہ ملک معاشی استحکام کی جانب بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے بتایا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

سوراب، ریسکیو سینٹر سے مسلح افراد ایمبولینس چھین کر فرار

اہلکاروں سے اسلحہ واپس لینا انتظامی نااہلی ہے، عوامی تحفظ پر مامور فورس خود غیر محفوظ ہو چکی

سوراب (آن لائن) ضلع سوراب میں امن وامان کی ابتر صورتحال اور پولیس کی مبینہ غفلت کا افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں نامعلوم مسلح افراد پولیس اہلکاروں کی موجودگی میں ریسکیو سینٹر 1122 گدر سے ایمبولینس لے اڑے۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ضمیر کی آواز ہو یا مہنگائی کا بوجھ، امریکی عوام نے جنگ کیخلاف فیصلہ سنا دیا، ایرانی اسپیکر

تہران (آن لائن) اسپیکر ایرانی پارلیمنٹ باقر قالیباف نے امریکی مڈٹرم انتخابات کے نتائج پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ ضمیر کی آواز ہو یا مہنگائی کا بوجھ، امریکی عوام نے جنگ کے خلاف اپنا فیصلہ سنا دیا ہے اور ہم امریکی عوام کے فیصلے کی حمایت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

بائرن ڈونلڈز ریاست فلوریڈا کے پہلے سیاہ فام گورنر منتخب

حامیوں کا جشن، تمام شہریوں کی بلاامتیاز نمائندگی کرنے کا عزم

واشنگٹن (آن لائن) امریکی سیاسی جماعت ریپبلکن سے تعلق رکھنے والے رکنِ کانگریس بائرن ڈونلڈز فلوریڈا کے گورنر منتخب ہوگئے، وہ ریاست کی تاریخ کے پہلے سیاہ فام گورنر بن گئے۔ سخت مقابلے پر مشتمل اس انتخابی دوڑ کا اختتام بائرن ڈونلڈز کی کامیابی پر ہوا، جنہوں نے ڈیموکریٹک امیدوار ڈیوڈ جولی کو شکست دی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

دفاعی ٹیکنالوجی میں خود انحصاری کا حصول قومی اہمیت کا حامل ہے، اسحاق ڈار

مقامی تیار کردہ پہلے فضا سے فضا میں مار کرنیوالے فاز میزائل کے کامیاب تجربے پر پاک فضائیہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں

فاز میزائل کا کامیاب تجربہ پاکستان کیلئے باعثِ فخر ہے، جو مقامی سطح پر جدید دفاعی نظام کی تیاری کے عزم کی عکاسی کرتا ہے

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار نے پاکستان کے مقامی طور پر تیار کردہ پہلے فضا سے فضا میں مار کرنے والے فاز میزائل کے کامیاب تجربے پر پاک فضائیہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اسے ملکی دفاعی صلاحیتوں اور ٹیکنالوجی میں خود انحصاری کے فروغ کی جانب ایک اہم سنگِ میل قرار دیا ہے۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے اپنے بیان میں کہا کہ پاکستانی سائنسدانوں اور انجینئرز کی انتھک محنت، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور تکنیکی مہارت نے قومی دفاع کو مزید مضبوط بنانے کے حوالے سے ایک اہم کامیابی حاصل کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

نوشہرو فیروز، گیس میٹر کے تنازع پر 4 بچوں کے باپ کی مبینہ خودکشی

ایس ایچ او نوشہرو فیروز کا واقعے کا نوٹس، معاملے کی باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا

نوشہرو فیروز (آن لائن) سندھ کے ضلع نوشہرو فیروز میں گیس میٹر کے تنازع پر 4 بچوں کے باپ اکبر کبوہ نے مبینہ طور پر زہریلی گولیاں کھا کر اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیا۔ متوفی کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ پڑوسی نے مبینہ طور پر اکبر کبوہ کے گیس میٹر کے ساتھ اپنا میٹر لگایا ہوا تھا، جسے اتارے جانے پر پڑوسی نے گزشتہ روز تھانے میں رپورٹ درج کروائی۔ اہل خانہ نے الزام عائد کیا ہے کہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے اکبر کبوہ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

وزیراعظم شہباز شریف اور بلاول بھٹو کی ملاقات کی اندرونی کہانی سامنے آ گئی

بلاول نے پارٹی تحفظات سامنے رکھ دیے، شہباز شریف کی تحفظات دور کرنے اور اتحادیوں کو اعتماد میں لینے کی یقین دہانی

خیبر پختونخوا کی صورتحال، آئینی ترامیم اور انتخابی اصلاحات پر مشاورت، قانون سازی کے مسودے فراہم کرنے کا مطالبہ

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف اور چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کے درمیان اہم ملاقات کی اندرونی تفصیلات سامنے آ گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں ملکی سیاسی صورتحال، خیبر پختونخوا میں امن وامان، گورننس، وفاق اور پیپلز پارٹی کے درمیان انتظامی معاملات، آئندہ قانون سازی اور مجوزہ آئینی ترامیم سمیت اہم سیاسی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتحال اور صوبے میں گورننس کے معاملات زیر بحث آئے، جبکہ صوبائی انتظامی امور اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

افغانستان میں طالبان رجیم مخالف گروہوں کی مسلح کارروائیاں تیز، مزید حملوں کے دعوے

کابل (آن لائن) افغانستان کے مختلف صوبوں میں طالبان رجیم مخالف مسلح گروہوں کی کارروائیوں میں تیزی آنے کے دعوے سامنے آئے ہیں۔ مزاحمتی گروپوں نے متعدد حملوں کی تفصیلات جاری کر دیں۔ افغان طالبان رجیم کے دور میں ملکی سکیورٹی صورت حال ابتر ہونے اور اعلیٰ حکام کے قافلوں سمیت حفاظتی چوکیوں پر مسلسل حملوں کی اطلاعات ہیں۔ افغان رجیم مخالف مزاحمتی گروپوں نیشنل انڈیپینڈنس فرنٹ اور افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ نے بدخشاں، قندھار اور سرِ پل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

پرائم منسٹرز یوتھ پروگرام اور انٹرنیشنل کالج آف ایکسی لینس پاکستان کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کئے جا رہے ہیں

اسلام آباد کے شہریوں کیلئے ہیلتھ کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم کا آغاز

ہیلپ لائن نمبر 1166 متعارف، عوامی شکایات خودکار نظام کے تحت متعلقہ افسر یا محکمہ صحت کو بھجوائی جائیں گی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے فیڈرل ڈائریکٹوریٹ آف امیونائزیشن میں ہیلتھ کمپلینٹ مینجمنٹ سسٹم کا افتتاح کر دیا۔ وزارت صحت نے عوامی شکایات کے حل کیلئے ہیلپ لائن نمبر 1166 متعارف کرا دیا، اسلام آباد کے شہری وزارت صحت اور اس کے تمام ماتحت اداروں سے متعلق شکایات براہ راست کال کے ذریعے درج کرا سکیں گے، شہریوں کو اب اپنی شکایت درج کرانے کیلئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

متعدد پاکستانی امریکن امیدوار بھی ریاستی انتخابات میں کامیاب

واشنگٹن (جی این ایم) امریکا کے مڈٹرم الیکشن میں متعدد پاکستانی امریکن امیدوار بھی ریاستی انتخابات میں کامیاب ہوئے۔ غیرملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق پنسلوانیا کی ریاستی اسمبلی سے پاکستانی امریکن اور ڈیموکریٹ مریم صبیح سینیٹ ڈسٹرکٹ 2 سے رکن منتخب ہوئیں جب کہ سعود انور کنیکٹیکٹ کے ریاستی سینیٹ ڈسٹرکٹ 3 سے دوبارہ منتخب ہوگئے۔ ٹیکساس میں پاکستانی نژاد سلمان بھوجانی ریاستی اسمبلی کے رکن دوبارہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایم پی اے کلثوم نیاز بلوچ ملاقات کر رہی ہیں

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

عام آدمی کب سنبھلے گا؟

ملک کی معیشت بہتر ہو رہی ہے، خزانہ سنبھل رہا ہے، حالات بدل رہے ہیں یہ سب اچھی خبریں ہیں مگر ایک سوال آج بھی ہر گھر میں موجود ہے اگر معیشت بہتر ہو رہی ہے تو عام آدمی کی زندگی مشکل کیوں ہے؟ یہ سوال مخالفت نہیں، عوام کی آواز ہے۔ حکومت کو خزانے کی فکر ہے، عوام کو گھر چلانے کی، حکومت آمدنی اور اخراجات کا حساب کرتی ہے، عوام بجلی کے بل، بچوں کی فیس اور راشن کا حساب کرتے ہیں فرق صرف اتنا ہے کہ حکومت کے پاس وسائل ہوتے ہیں، عام آدمی کے پاس محدود تنخواہ اور بے شمار ضرورتیں۔ مزدور صبح نکلتا ہے تو شام کی روٹی کی فکر ساتھ ہوتی ہے دکاندار دکان کھولتا ہے تو گاہک سے پہلے اخراجات سامنے آجاتے ہیں کسان فصل اگاتا ہے مگر اپنی محنت کی مناسب قیمت کے لیے پریشان رہتا ہے نوجوان ڈگری لے کر نکلتا ہے تو ملازمت کے دروازے بند پاتا ہے۔ یہی پاکستان کی اصل معاشی تصویر ہے۔ ملک کے خزانے کا مضبوط ہونا ضروری ہے، مگر عوام کی جیب خالی رہے تو خوشحالی کا دعویٰ ادھورا ہے گزشتہ دنوں ہم نے تین لفظوں کی بات کی تھی۔ امن، عدل، روزگار۔ یہ محض نعرہ نہیں، عوام کی تین بنیادی ضرورتیں ہیں امن ہوگا تو کاروبار چلے گا۔ عدل ہوگا تو حق دار کو حق ملے گا۔ روزگار ہوگا تو گھر کا چولہا جلے گا معیشت کو بھی انہی تین لفظوں کے گرد گھومنا چاہیے۔ عام آدمی کو معاشی اصطلاحات سے زیادہ دلچسپی نہیں اسے یہ جاننا ہے کہ آٹا، دال، دودھ اور بجلی اس کی پہنچ میں کب آئیں گے؟ اس کے بچے کو اچھی تعلیم کب ملے گی؟ بیمار ہونے پر علاج کے لیے قرض کب نہیں لینا پڑے گا؟ یہ وہ سوال ہیں جن کا جواب صرف تقریروں میں نہیں، عملی فیصلوں میں ملنا چاہیے۔ ٹیکس لینا حکومت کا حق اور ضرورت ہے، مگر ٹیکس کا بوجھ منصفانہ ہونا چاہیے جس کی آمدنی زیادہ ہے وہ زیادہ حصہ ڈالے، جس کی آمدنی کم ہے اسے سہولت ملے سرکاری اخراجات میں بھی سادگی نظر آئے عوام قربانی دیں تو حکومتی نظام بھی بچت کی مثال قائم کرے روزگار کے معاملے میں اب وعدوں سے آگے بڑھنا ہوگا ہر ضلع میں نوجوانوں کو ہنر سکھانے اور کام دلانے کا انتظام ہو، چھوٹے کاروبار شروع کرنے والوں کے لیے آسانیاں پیدا کی جائیں کسان کو مناسب قیمت، صنعت کو سہولت اور محنت کش کو اس کی محنت کا پورا معاوضہ ملے۔ صرف یہ بتانا کافی نہیں کہ کتنی رقم خرچ ہوئی۔ اصل سوال یہ ہے کہ کتنے بے روزگاروں کو کام ملا؟ کتنے گھروں کی آمدنی بڑھی؟ کتنے خاندانوں کی مشکلات کم ہوئیں؟ ترقی کا حساب خرچ ہونے والے پیسوں سے نہیں، بدلنے والی زندگیوں سے ہونا چاہیے ایک اور بات بھی سمجھنے کی ہے عوام کو صرف زیادہ آمدنی نہیں، کم اخراجات بھی چاہییں سرکاری سکول بہتر ہوں، ہسپتالوں میں علاج ملے، سستی ٹرانسپورٹ دستیاب ہو تو محدود آمدنی والا خاندان بھی کچھ سکون پا سکتا ہے۔ اس لیے معاشی بہتری کا راستہ صرف اسلام آباد سے نہیں نکلتا صوبوں، ضلعوں اور مقامی حکومتوں کو بھی اپنی ذمہ داری نبھانا ہوگی سیاست اپنی جگہ، عوام کی ضرورتیں اپنی جگہ۔ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلاف رہ سکتا ہے، مگر کیا روزگار، مہنگائی، تعلیم اور علاج پر بھی اختلاف ضروری ہے؟ کیوں نہ تمام سیاسی جماعتیں چند بنیادی معاشی اہداف پر اتفاق کر لیں؟ جو منصوبہ عوام کے فائدے کا ہو اسے حکومت بدلنے پر بند نہ کیا جائے ہر چھ ماہ بعد عوام کو بتایا جائے کہ کتنے روزگار پیدا ہوئے، کتنے سکول بہتر ہوئے اور کتنے خاندانوں کو حقیقی سہولت ملی۔ عوام کو اعلانات نہیں، نتائج چاہییں۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ملکی معیشت کے مسائل راتوں رات حل نہیں ہوں گے قرضے ہیں، وسائل محدود ہیں، مشکلات بھی بہت ہیں مگر مشکل وقت میں درست ترجیحات اختیار کرنا ہی اصل حکمرانی ہے پاکستان کے عوام محنت سے نہیں گھبراتے وہ کھیتوں میں پسینہ بہاتے ہیں، کارخانوں میں کام کرتے ہیں، دکانیں چلاتے ہیں اور اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کے خواب دیکھتے ہیں وہ کسی سے احسان نہیں مانگتے۔ صرف اپنی محنت کا پھل اور باعزت زندگی چاہتے ہیں۔ حکومت کا کام خزانہ سنبھالنا ہے، مگر اس سے بھی بڑی ذمہ داری عوام کی زندگی آسان بنانا ہے ملک صرف اس وقت خوشحال نہیں ہوتا جب سرکاری خزانہ بھر جائے ملک تب خوشحال ہوتا ہے جب عوام کے گھروں میں بھی آسودگی آئے اب ضرورت نئے نعروں کی نہیں، پرانے وعدے پورے کرنے کی ہے امن دیجیے تاکہ لوگ بے خوف زندگی گزاریں عدل دیجیے تاکہ کسی کا حق نہ مارا جائے روزگار دیجیے تاکہ نوجوان اپنے پاؤں پر کھڑے ہوں۔ اور سب سے بڑھ کر عام آدمی کو یہ احساس دیجیے کہ اس کی مشکلات بھی ملکی ترجیحات میں شامل ہیں کیونکہ عوام کا سوال آج بھی بہت سادہ ہے: خزانہ سنبھل گیا، اب ہمارا گھر کب سنبھلے گا؟

امداد نہیں، ٹیکنالوجی، تعلیم وتربیت کی ضرورت ہے!

تحریر: انصب رضا فاطمی

جس معاشرے کے تعلیم یافتہ نوجوانوں میں انسانیت نظر نہ آئے سمجھو وہ ادارے ناکارہ ہوچکے ہیں یا پھر وہاں کے طالب علموں کو تعلیم وتربیت سے کوئی لگاؤ ہی نہیں رہا۔ وہ محض نوکری کے حصول کیلئے تعلیمی ڈگری حاصل کرنا چاہتے ہیں جس کی وجہ سے معاشروں میں زوال پیدا ہوتا ہے اور اسی طرح پاکستان میں ہوا ہے۔ جب تک معیاری تعلیمی اداروں سے فارغ ہونے والے طالبعلموں نے ملک بھاگ دوڑ سنبھالی کسی حد تک ملک کا نظام بہتر انداز میں چلتا رہا ہے لیکن اب تو پورا سسٹم ہی بیٹھ چکا ہے۔ ہر مسئلے کو ڈنڈے سے حل کرنا کسی مہذب معاشرے کا طریقہ کار ہرگز نہیں ہوسکتا۔ ہمیں ملک میں معیاری تعلیمی ادارے بنانا ہونگے جب ہی ہم باصلاحیت نوجوان افراد پیدا کر کے ملک کو ترقی یافتہ ممالک کی صف میں لا کھڑا کر سکتے ہیں۔ ہمیں محض بیرونی امداد پر انحصار کرنے کے بجائے جدید تعلیم اور ٹیکنالوجی کے حصول کیلئے جدوجہد کرنا ہوگی۔ ہمیں امداد نہیں ٹیکنالوجی کی ضرورت ہے۔ ہمارے حکمران اگر امداد کے بجائے ٹیکنالوجی جدید مشینری کو حاصل کر کے اسے قومی ترقی کا ذریعہ بنانا شروع کر دیں تو ہم بہت جلد سارے بیرونی قرضے ادا کر سکتے ہیں۔ یہ موجودہ نظام کا ہی کمال ہے کہ طالب علموں کیلئے تعلیم کا حصول شعور و آگاہی وتربیت کے بجائے حصول جاب تک محدود کر دیا گیا ہے جس کے باعث ہمارے سماج سے اخلاقیات ختم ہوتی جارہی ہیں۔ قدریں ختم ہوچکی ہیں۔ ہمارے نظام تعلیم میں بے شمار خرابیوں کے باعث ہمارا سماج زوال پذیر ہو چکا تعلیم کو محض جاب کے حصول تک محدود کرنے کی وجہ سے اب کتابیں پڑھنے کا رجحان بھی ختم ہوتا جارہا ہے بچی کچھی کسر ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے پوری کردی ہے۔ ہمارے سماج کی حالت یہ ہوچکی ہے کہ کتابیں مفت میں بٹ رہی ہیں لیکن پھر بھی لوگ اسے پڑھنے کیلئے تیار نہیں ہیں آج کا نوجوان انٹرنیٹ پر غلط معلومات تو پڑھنے کیلئے تیار ہے لیکن ایک جامع اور حق پر مبنی آسمانی کتاب قرآن مجید کو پڑھنے اور سمجھنے کیلئے تیار نہیں جو انتہائی افسوسناک عمل ہے۔ حکومت نے سرکاری اسکول فری تو کردیئے لیکن اس پر توجہ دینے کی وجہ سے ان حالت اب یہ ہو چکی ہے اس موقع پر یہ بات بڑی تلخ ہے لیکن حقیقت پر مبنی ہے کہ مفت کی چیز کا انجام وہی ہوتا ہے جو آج ہمارے سرکاری اسکولوں میں تعلیم کا ہورہا ہے۔ اب تو یہ سوچتے ہوئے بھی خوف محسوس ہوتا ہے کہ جس قوم کے چہرے پہ علم کی خوشبو سونگھنے کیلئے ناک اور سننے کی بصارت کیلئے کان ہی نہ ہو اور کوئی انہیں تعلیم وتربیت سے آراستہ کرنا چاہے تو اس قوم کو علم کے زیور سے آشنا کرنے کی راہ میں کتنی تکالیف اور مصائب بیٹھے اس کا انتظار کر رہے ہونگے؟ اور پھر ہمارا سماج تو وہ حمام بن چکا ہے جہاں سب ہی ننگے ہیں اور ان حالات میں اگر میں یا میرا جیسا کوئی بھی شخص عقل پر پڑے سیاہ پردے ہٹانے کی کوشش کرے گا تو وہ اپنی جان کی آمان پاسکے گا؟ معذرت کے ساتھ ہم جس معاشرے میں جی رہے ہیں وہاں کتابیں فٹ پاتھ پر پھینک دی جاتی ہیں لیکن اسی معاشرے میں جوتے قیمتی ریکوں میں سجا کر رکھے جاتے ہیں پاکستانی ایک ایسی قوم (اگرچہ ابھی تک قوم نہیں) بن سکے ہیں جس سماج میں 100 روپے کی کتاب تو مہنگی لگتی ہے لیکن 5 ہزار کا جوتا مناسب دکھائی دیتا ہے اور پھر جو قوم کتاب پر جوتے کو ترجیح دیں ان پر رشوت خور کلرک اور کرپٹ سیاستدان مسلط کر دیئے جائے تو پھر یہ قدرت کا قانون کہلائے گا یا انتقام؟ اس کا فیصلہ بھی آپ خود کرلیں۔ بدقسمتی سے آج ہمارا سماج جس ڈگر پر گامزن ہے اس راہ میں سوائے تباہی و بربادی کے کچھ حاصل نہیں ہوسکتا۔ آج موت عام اور انسانی خون بہانا بہت سستا ہو چکا ہے معمولی سے موبائل کی خاطر ایک انسان دوسرے انسان کی جان لے لیتا ہے ایک بائیک کے چکر میں انسان دنیا سے چلا جاتا ہے ایک پرس اور معمولی زیور کی خاطر ایک عورت بھرے بازار میں اپنی عزت بچاتے ہوئے قیمتی چیزوں سے محروم ہو جاتی ہے ایک ماں اپنے بیٹے کو اپنے سامنے مرتا دیکھ رہی ہے اس پر کیا گزر رہی ہوگی؟ یہ تو بیان کرنے سے میرا قلم قاصر ہے اگرچہ ہر انسان پیدا ہی مرنے کیلئے ہوتا ہے لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہوسکتا کہ کسی بھی انسان کی جان لے جائے اور وہ بھی معمولی سی رقم اور معمولی سے جھگڑے کی بنیاد پر؟ اس قسم کے اقدام کی نہ تو دین اسلام میں اجازت ہے اور نہ ہی کسی سماج میں ایسا کوئی قانون رائج ہے شاید اس قسم کا قانون تو جنگل میں بھی رائج نہیں ہوگا جو قانون ہمارے معاشرے کا جز بن چکا ہے۔ جب حکومتیں تعلیمی ادارے اور صحت کے مراکز تعمیر کر کے سمجھتی ہیں کہ انہوں نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے چیک اینڈ بیلنس نہیں ہوگا تو یہی انجام ہوگا جو آج ہمارے معاشرے میں نظر آرہا ہے۔ حالانکہ صرف ادارے قائم کر لینے سے حکومت کا فرض پورا نہیں ہوتا بلکہ انہیں بہترین طریقے سے چلا کر اس کے فوائد اور ثمرات ہر شخص تک پہنچانا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ سرکاری ہسپتالوں کی حالت زار دیکھ کر افسوس ہوتا ہے جن معاشروں میں انسانوں کو صحت اور تعلیم جیسی بنیادی ضروریات میسر نہ ہوں وہ ریاست کیسے ترقی کر سکتی ہے؟ ترقی کرنے کیلئے تعلیم اور صحت کے مراکز کو عالمی معیار کے مطابق ڈھالنا ہوگا ان دونوں بنیادی اداروں میں سخت چیک اینڈ بیلنس کا نظام رائج کر کے انہیں اپنی پوری استعداد سے چلانے کی ضرورت ہے جب کہیں جا کر ہماری نئی نسل میں ایسے افراد سامنے آئیں گے جو نہ صرف ذہنی طور پر صحت مند ہونگے بلکہ اچھی تعلیم کے باعث وہ معاشرے میں مثبت تبدیلیوں کو یقینی بنانے کیلئے اپنا کردار بھی ادا کریں گے جب بنیادی طور پر عوام کو صحت اور تعلیم کے اچھے مواقع میسر نہیں آئیں گے تو وہ کس طرح اپنی اپنے خاندان اور ملک کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں گے اس کیلئے ضروری ہے کہ ہمارے موجودہ نظام کو تبدیل کیا جائے اور اسی طرح تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بڑے پیمانے اصلاحات لانے کی ضرورت ہے الغرض ہر شعبہ ہائے زندگی اس وقت شدید بدانتظامی کا شکار ہے اور کارکردگی انتہائی خراب ہے جسے درست کرنا نہ صرف حکومتوں کی اولین ذمے داری ہے بلکہ ہر شخص کو اس مقصد کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا اس عمل کے بغیر اپنی خاندان اور ملک کی تعمیر وترقی کو بنیادی اصولوں کے مطابق ڈھالنا ممکن نہیں۔ تاہم موجودہ صورتحال کو بدلنے کی اشد ضرورت ہے۔

انصاف تک آسان رسائی

انصاف کے طالب شہری کے لیے حصولِ انصاف کا سفر بذاتِ خود ایک آزمائش نہیں بننا چاہیے۔ متعلقہ دفتر تک پہنچنا، طریقِ کار کو سمجھنا، مقدمے کے بارے میں معلومات حاصل کرنا یا محض یہ جاننا کہ مدد کے لیے کس سے رجوع کیا جائے، بعض اوقات عدالتی کارروائی جتنا ہی دشوار محسوس ہوتا ہے۔ سپریم کورٹ آف پاکستان اس صورتِ حال کو بہتر بنانے کے لیے ضروری سہولتیں عوام کی دسترس میں لا رہی ہے، تاکہ انصاف تک رسائی آسان ہو، شہریوں کی ضروریات کا بروقت جواب دیا جا سکے اور جدید ٹیکنالوجی سے بھرپور فائدہ اٹھایا جا سکے۔ پبلک فسیلیٹیشن سینٹر (مرکزِ سہولتِ عامہ) کا قیام اسی مقصد کے تحت عمل میں لایا گیا۔ سپریم کورٹ آنے والے سائلین اور دیگر شہریوں کے لیے قائم یہ مرکز ون ونڈو نظام کے تحت مختلف خدمات ایک ہی مقام پر فراہم کرتا ہے۔

وزیراعظم یوتھ کروم بک اسکیم

تحریر: محمود خان

وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کی جانب سے وزیراعظم یوتھ پروگرام کے تعاون سے شروع کی جانے والی وزیراعظم یوتھ کروم بک اسکیم کا بنیادی مقصد ملک بھر کے طلبہ کے لیے ڈیجیٹل تعلیم کے مواقع کو وسعت دینا، تعلیمی وسائل تک رسائی بہتر بنانا اور نوجوان نسل کو جدید تقاضوں کے مطابق تیار کرنا ہے۔ اس پروگرام کے تحت تین سال کے دوران مجموعی طور پر پانچ لاکھ تجدید شدہ کروم بکس فراہم کرنے کا منصوبہ ہے، جس کے ذریعے لاکھوں طلبہ کو تعلیم کے میدان میں ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھانے کے مواقع میسر آسکتے ہیں۔ وزیراعظم یوتھ کروم بک اسکیم کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں نویں جماعت کے اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو بنیادی ہدف بنایا گیا ہے۔ طلبہ کا انتخاب متعلقہ تعلیمی بورڈز کے تحت ہونے والے نویں جماعت یا ایس ایس سی پارٹ اول کے تازہ ترین دستیاب امتحانی نتائج کی بنیاد پر میرٹ کے مطابق کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے کم از کم 50 فیصد نمبر حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے، جبکہ امتحانی نتائج کی تصدیق اور مستحق طلبہ کی فہرستوں کی تیاری میں متعلقہ تعلیمی بورڈز اور انٹر بورڈز کوآرڈینیشن کمیشن کا تعاون حاصل کیا جائے گا۔ اس اسکیم میں سرکاری اسکولوں کے اہل طلبہ کے علاوہ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن، سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن، بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن اور خیبر پختونخوا ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی واؤچر اسکیموں کے تحت معاونت یافتہ نجی اسکولوں کے طلبہ کو بھی شامل کرنے کا منصوبہ ہے۔ اسی طرح مقررہ اہلیت اور تصدیق کے تقاضے پورے کرنے والے رجسٹرڈ دینی مدارس کے طلبہ بھی اس پروگرام سے مستفید ہوسکیں گے۔ تعلیمی ترقی کے ثمرات کسی ایک طبقے تک محدود نہیں رہنے چاہئیں۔ سرکاری اسکولوں، معاونت یافتہ نجی تعلیمی اداروں اور دینی مدارس کے طلبہ کو ڈیجیٹل تعلیم کے مواقع فراہم کر کے ملک میں تعلیمی شمولیت کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ اسکیم کے تحت تین سال کے دوران پانچ لاکھ کروم بکس فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ فراہم کردہ منصوبے کے مطابق صوبوں اور علاقوں کے لیے وسائل کی تقسیم میں قومی مالیاتی کمیشن کے معیار کو بنیاد بنایا گیا ہے، جبکہ اسلام آباد، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کے لیے الگ مقررہ کوٹے تجویز کیے گئے ہیں۔ منصوبے میں پنجاب کے لیے 181,090، سندھ کے لیے 85,925، خیبر پختونخوا کے لیے 51,170 اور بلوچستان کے لیے 31,815 کروم بکس مختص کرنے کی تجویز درج ہے۔ اسلام آباد کے لیے ایک لاکھ، جبکہ آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کے لیے پچیس، پچیس ہزار کروم بکس کا کوٹہ تجویز کیا گیا ہے۔ اس طرح مجموعی منصوبے کا حجم پانچ لاکھ کروم بکس بنتا ہے۔ یہ تقسیم اس لحاظ سے اہم ہے کہ ملک کے مختلف صوبوں اور علاقوں میں تعلیمی ضروریات، آبادی اور سہولیات کی نوعیت مختلف ہے۔ قومی سطح پر ایک منظم تقسیم کے ذریعے کوشش کی جاسکتی ہے کہ ڈیجیٹل تعلیم کے مواقع ملک کے تمام حصوں تک پہنچیں اور دور دراز علاقوں کے طلبہ بھی جدید تعلیمی وسائل سے فائدہ اٹھا سکیں۔ خصوصاً بلوچستان، گلگت بلتستان، آزاد جموں و کشمیر اور دور دراز دیہی علاقوں میں ڈیجیٹل سہولیات کی فراہمی تعلیمی ترقی کے لیے اہم ثابت ہو سکتی ہے۔ ان علاقوں کے متعدد طلبہ کو معیاری ڈیجیٹل مواد، آن لائن تعلیمی ذرائع اور تحقیق کے مواقع تک رسائی میں مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ وزیراعظم یوتھ کروم بک اسکیم کے کامیاب نفاذ کے لیے صوبائی تعلیمی بورڈز بنیادی کردار ادا کریں گے۔ پنجاب کے نو، سندھ کے چھ اور خیبر پختونخوا کے آٹھ تعلیمی بورڈز کے علاوہ بلوچستان، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کے متعلقہ تعلیمی حکام بھی اس عمل میں شریک ہوں گے۔ تعلیمی بورڈز امتحانی نتائج کی فراہمی، طلبہ کی درجہ بندی اور میرٹ لسٹوں کی تیاری میں معاونت کریں گے، جبکہ صوبائی محکمہ ہائے تعلیم اور متعلقہ تعلیمی فاؤنڈیشنز طلبہ کے داخلوں اور تعلیمی اداروں سے وابستگی کی تصدیق میں تعاون کریں گی۔ آج دنیا مصنوعی ذہانت، آن لائن تعلیم، ڈیجیٹل معیشت اور جدید مواصلاتی ذرائع کے ذریعے تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے۔ پاکستان کے نوجوانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان تبدیلیوں سے ہم آہنگ ہوں اور مستقبل کی ضروریات کے مطابق اپنی صلاحیتوں کو ترقی دیں۔ وزیراعظم یوتھ کروم بک اسکیم اس سمت میں ایک اہم موقع فراہم کر سکتی ہے۔ تاہم ڈیجیٹل تعلیم کا حقیقی فائدہ اسی وقت حاصل ہوگا جب کروم بکس کے ساتھ معیاری تعلیمی مواد، قابلِ اعتماد انٹرنیٹ، اساتذہ کی تربیت، طلبہ کی رہنمائی اور سائبر تحفظ کے بنیادی اصولوں کو بھی اہمیت دی جائے۔ اساتذہ کو جدید تدریسی طریقوں سے آراستہ کرنا ہوگا تاکہ ٹیکنالوجی کو محض تفریح کے بجائے تعلیم، تحقیق اور تخلیقی سرگرمیوں کے لیے استعمال کیا جاسکے۔ حکومت، تعلیمی اداروں، نجی شعبے اور سماجی تنظیموں کو مل کر اس منصوبے کو ایک وسیع تر تعلیمی حکمت عملی کا حصہ بنانا چاہیے۔ اس طرح ڈیجیٹل سہولیات کی فراہمی ایک وقتی اقدام کے بجائے نوجوانوں کی طویل المدتی تعلیمی اور پیشہ ورانہ ترقی کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ وزیراعظم یوتھ کروم بک اسکیم پاکستان کے تعلیمی مستقبل، نوجوانوں کی بااختیاری اور ڈیجیٹل ترقی کے لیے ایک اہم امکان رکھتی ہے۔ پانچ لاکھ کروم بکس کی فراہمی کے منصوبے سے ملک بھر کے باصلاحیت طلبہ کو جدید تعلیمی وسائل تک رسائی فراہم کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ بالخصوص بلوچستان سمیت ان علاقوں کے نوجوانوں کے لیے یہ منصوبہ اہمیت رکھتا ہے جہاں جدید تعلیمی سہولیات کی ضرورت زیادہ محسوس کی جاتی ہے۔ پاکستان کا روشن مستقبل اس کے نوجوانوں سے وابستہ ہے۔ اگر انہیں معیاری تعلیم، جدید ٹیکنالوجی اور آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ نہ صرف اپنی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لا سکتے ہیں بلکہ ملک کی معاشی ترقی، سماجی استحکام اور عالمی سطح پر مسابقتی صلاحیت میں اضافے کا ذریعہ بھی بن سکتے ہیں۔ وزیراعظم یوتھ کروم بک اسکیم کو اسی وسیع قومی مقصد کے تناظر میں دیکھنے اور اس پر موثر انداز میں عمل درآمد کرنے کی ضرورت ہے۔

عالمی معدنیات کی منڈی میں پاکستان کے لیے نئے مواقع

عالمی منڈی میں اہم معدنیات کی بڑھتی ہوئی طلب کے پیش نظر پاکستان بھی اس شعبے میں اپنا کردار بڑھانے کی کوشش کر رہا ہے۔ ملک میں تانبے، سونے، کرومائٹ، کوئلے، قیمتی پتھروں، نایاب زمینی عناصر اور دیگر صنعتی معدنیات کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔ پاکستان کی معدنی دولت کا تخمینہ 8 ہزار ارب ڈالر لگایا گیا ہے، جو تقریباً 6 لاکھ مربع کلومیٹر کے علاقے میں پھیلی ہوئی ہے۔ ملک میں اب تک 92 معدنیات کی نشاندہی کی جاچکی ہے، جن میں سے 52 کو تجارتی بنیادوں پر نکالا جا رہا ہے۔ عالمی معیشت کا معدنی وسائل پر بڑھتا ہوا انحصار پاکستان کے لیے ایک اہم موقع ہے۔ تاہم، اصل چیلنج ان قدرتی وسائل کو قابلِ عمل منصوبوں، سرمایہ کاری، برآمدات اور مقامی صنعتوں کی ترقی میں تبدیل کرنا ہے۔ اس مقصد کے لیے پاکستان نے قومی معدنیات ہم آہنگی فریم ورک متعارف کرایا ہے، جس کے تحت صوبوں میں کان کنی کے قوانین کو یکساں بنانے، لائسنس کے اجرا کے عمل کو آسان کرنے اور عالمی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس پالیسی کے ساتھ حکومت نے مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کو متوجہ کرنے کے لیے پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم (پی ایم آئی ایف) قائم کیا ہے۔ اس سالانہ فورم کا مقصد پاکستان کے معدنی وسائل کو اجاگر کرنا اور معدنیات کی تلاش، پراسیسنگ اور متعلقہ صنعتوں میں شراکت داری کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ معدنی وسائل سے مالا مال پاکستان کے لیے اہم موقع پاکستان میں معدنی وسائل کی بڑی صلاحیت موجود ہے، لیکن قومی معیشت میں اس شعبے کا حصہ اب بھی محدود ہے۔ امریکی محکمہ تجارت کے مطابق، کان کنی کا شعبہ پاکستان کی مجموعی قومی پیداوار (جی ڈی پی) میں تقریباً 3.2 فیصد حصہ ڈالتا ہے۔ یہ اعداد و شمار ملک میں معدنی وسائل کی صلاحیت اور معیشت میں ان کے موجودہ کردار کے درمیان فرق کو ظاہر کرتے ہیں۔ جغرافیائی اعتبار سے بھی پاکستان کو اہم مقام حاصل ہے۔ ملک کا ایک حصہ ٹیتھیان میٹالوجینک یورپ سے ترکیہ، مشرقِ وسطیٰ اور ہمالیہ کے پہاڑی سلسلے سے ہوتا ہوا پاکستان تک پھیلا ہوا ہے۔ یہاں تانبے اور سونے کے بڑے ذخائر پائے جاتے ہیں، جو پاکستان میں بڑے پیمانے پر کان کنی اور معدنیات کی تلاش کے لیے اہم مواقع فراہم کرتے ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک معدنی وسائل کی فراہمی کے ذرائع میں تنوع پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جس سے پاکستان کے لیے ان مواقع کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ بین الاقوامی توانائی ایجنسی (آئی ای اے) کے مطابق 2026 میں برقی گاڑیوں، بیٹریوں، قابلِ تجدید توانائی، بجلی کے نظام اور دیگر جدید توانائی کی ٹیکنالوجیز کی وجہ سے اہم معدنیات کی طلب میں اضافہ جاری رہا۔

خیبر پختونخوا: پی ٹی آئی ارکان کو ”ونڈر بوائے“ کی تلاش

تحریر: نصرت جاوید

جمعرات کی صبح چھپے کالم میں خیبر پختونخوا اسمبلی کے لیے 2024ء میں عمران خان کے نام پر منتخب ہوئے اراکین اسمبلی کے دلوں میں جاگی امید کا ذکر کیا تھا۔ ان کی اکثریت یہ امید لگائے نظر آرہی ہے کہ اگر وہ سہیل آفریدی کے بجائے کسی اور ”ذمہ دار“ رکن اسمبلی کو وزیر اعلیٰ منتخب کرنے پر متفق ہوجائیں تو 90 دن گزرنے کے بعد صوبائی اسمبلی کو بحال کیا جاسکتا ہے۔ ان کے دلوں میں فطری طور پر امڈی یا وطن عزیز میں سیاسی نقشے بنانے اور بگاڑنے والوں کی جانب سے ابھاری یہ امید میرے جھکی ذہن کو بچگانہ محسوس ہورہی ہے۔ 12 اکتوبر 1999ء کی رات ”ہیوی مینڈیٹ“ سے منتخب ہوئے وزیر اعظم نواز شریف کی جانب سے ”برطرف“ کئے جانے کے باوجود ان دنوں کے آرمی چیف سری لنکا سے پی آئی اے کی عام پرواز کے ذریعے پاکستان پہنچنے میں کامیاب ہوگئے تھے۔ ان کی آمد سے قبل ہی ان کے لگائے کمان داروں نے نواز شریف حکومت کو مفلوج بنادیا تھا۔ اپنی آمد کے بعد جنرل مشرف نے اقتدار سنبھال لیا۔ مارشل لاء کے نفاذ کا اعلان کرنے سے گریز کیا اور خود کو چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر بھی ڈیکلیئر نہیں کیا۔ محض آئین کی معطلی کے بعد خود کو ”چیف ایگزیکٹو“ تعینات کردیا۔ نواز شریف کے نامزد کردہ صدر رفیق تارڑ اپنے عہدے پر برقرار رہے۔ نام نہاد پارلیمانی حکومت میں طاقت کا سرچشمہ قومی اسمبلی ہوا کرتی ہے۔ وزیر اعظم کو صرف وہ منتخب یا تحریک عدم اعتماد کے ذریعے برطرف کرسکتی ہے۔ ماضی کے فوجی آمروں کے برعکس جنرل مشرف نے قومی اسمبلی تحلیل کرنے کے بجائے اسے معطل رکھنے کا اعلان کیا۔ قومی اسمبلی کی تحلیل کے بجائے معطلی ایک حیران کن مگر بہت کائیاں چال تھی۔ وہ اسے تحلیل کردیتے تو نئے انتخاب کی تاریخ دینا پڑتی اور نئے انتخاب جنرل مشرف کی ترجیح نہیں تھے۔ اقتدار سنبھالنے کے پانچ دن بعد 17 اکتوبر 1999ء کی شام جنرل مشرف نے قوم سے خطاب کیا۔ اس کے دوران قوم کو ”جعلی نہیں حقیقی جمہوریت“ کی فراہمی کے لیے سات نکاتی ایجنڈے کا اعلان کیا۔ بدعنوان سیاستدانوں کا کڑا احتساب اپنی اولین ترجیح بتائی۔ کڑے احتساب کے ساتھ جمہوریت کو مضبوط بنیادوں پر کھڑا کرنے کے لئے مقامی حکومتوں کے قیام کا وعدہ بھی ہوا۔ جنرل مشرف کا ”سات نکاتی ایجنڈا“ اس خواہش کا واضح اظہار تھا کہ ماضی کے ایوب خان جیسے ”دیدہ وروں“ کی طرح وہ ملک کو ایک نئی سمت کی جانب لے جانا چاہ رہے ہیں۔ اقتدار چھوڑنے کی انہیں جلدی نہیں تھی۔ ان کے ایجنڈے کے سادہ ترین الفاظ میں اظہار کے باوجود 12 اکتوبر 1999ء کے دن ”معطل“ ہوئی قومی اسمبلی کے بے تحاشہ اراکین بضد رہے کہ کمیونزم کو شکست دینے والے امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے ”خوف“ سے جنرل مشرف پاکستان کو مارشل لاء کے تحت چلانا نہیں چاہ رہے۔ انہیں ”جمہوری اداروں“ کا پردہ/چھتری درکار ہے۔ اسی باعث وہ معطل ہوئی قومی اسمبلی کو بحال کرنا چاہیں گے۔ مفروضہ بحالی یقینی بنانے کے لئے مگر معطل ہوئی اسمبلی کی ”ہیوی مینڈیٹ“ والی مسلم لیگ (نون) کے کسی رکن اسمبلی کو نواز شریف کی جگہ نیا قائد ڈھونڈنا ہوگا۔ اپنے دوسرے دورِ اقتدار کے آخری دنوں میں نواز شریف قوم کو ”فوری اور سستے انصاف“ کی فراہمی کے لئے ”نظامِ شریعت“ متعارف کروانے کو بھی بے تاب ہوگئے تھے۔ ”نظامِ شریعت“ کے نفاذ کی خواہش مجھ جھکی کی نگاہ میں ان کی جانب سے خود کو پاکستان کا ”امیر المومنین“ ثابت کرنے کی کوشش تھی۔ مسلم لیگ (نون) کے چند روشن خیال تصور ہوتے اراکین اسمبلی بھی یہ ہی محسوس کرتے تھے۔ خورشید محمود قصوری ان میں نمایاں ترین تھے۔ پارلیمانی پارٹی کے ایک اجلاس میں انہوں نے نفاذ شریعت کے بارے میں تحفظات کا اظہار کیا تو نواز شریف کے ساتھ تلخ کلامی ہوگئی۔ خورشید صاحب نے جلال سے مغلوب ہوکر اپنے ہاتھ سے استعفیٰ لکھنا شروع کردیا۔ انہیں کرنل سرور مرحوم جیسے دوستوں نے روکا۔ قومی اسمبلی کی بحالی کے امیدواروں کو امید تھی کہ خود کو پاکستان کا ممکنہ اتاترک بنا کر پیش کرنے والے جنرل مشرف ”روشن خیالی“ کے اطلاق کے لئے خورشید قصوری صاحب کو وزیر اعظم کے منصب پر فائز دیکھنا چاہیں گے۔ مسلم لیگ (نون) کے اراکینِ اسمبلی کو مگر شکایت تھی کہ وہ ”عوامی“ بندے نہیں ہیں۔ ان کی نگاہ میں لاہور کے میاں اظہر نواز شریف کا مناسب متبادل ہوسکتے ہیں۔ میاں اظہر مرحوم کے نواز شریف کے ساتھ برسوں کے خاندانی مراسم تھے۔ ان مراسم کے باوجود میاں اظہر نواز شریف کے ”آمرانہ رویئے“ سے دلبرداشتہ محسوس کرنا شروع ہوگئے تھے۔ ان کی ناامیدی کو بھانپتے ہوئے مسلم لیگ (نون) کے کئی اراکینِ اسمبلی نے ان سے 12 اکتوبر 1999ء سے کئی ماہ قبل ہی خفیہ روابط شروع کردیے۔ نواز شریف کے والد کے احترام میں لیکن میاں اظہر نواز شریف کو کھل کر للکارنے سے گریز اختیار کرتے رہے۔ مسلم لیگ (نون) کے اراکینِ قومی اسمبلی کا گروہ اس گماں میں مبتلا رہا کہ 1985ء کے انتخابات کے بعد قومی اسمبلی کے سپیکر منتخب ہوئے سید فخر امام اپنی اچھی شہرت اور اصول پسندی کی وجہ سے وزیر اعظم چنے جاسکتے ہیں۔ 1985ء کے انتخاب کے بعد مشہور ہوا تھا کہ سندھ کے الٰہی بخش سومرو بھی وزیر اعظم نامزد ہوسکتے ہیں۔ انہیں نظرانداز کرتے ہوئے مگر محمد خان جونیجو کو پیر پگاڑا کی سفارش پر وزیر اعظم کے منصب کے لئے نامزد کردیا گیا تھا۔ 12 اکتوبر 1999ء کو معطل ہوئی اسمبلی کے الٰہی بخش سومرو سپیکر تھے۔ وہ مگر ہر حال میں خوش رہنے کے عادی تھے۔ جو داستان سنائی ہے مقصد اس کا یاد دلانا ہے کہ 12 اکتوبر 1999ء کے بعد ”ہیوی مینڈیٹ“ سے وزیر اعظم رہے نواز شریف کا مشکل کی گھڑی میں ساتھ دینے کے بجائے مسلم لیگ (نون) کے اراکین قومی اسمبلی کی بھاری بھرکم اکثریت ”نئے وزیر اعظم“ کی کھوج میں مصروف ہوگئی تھی تاکہ قومی اسمبلی بحال ہوجائے۔ اپنی جماعت کی اکثریت کی روابط کو مجبور ہوئے اور بالآخر سعودی عرب جلاوطنی کی راہ نکالی۔ خیبر پختونخوا اسمبلی کی معطلی کے بعد عمران خان کے نام پر مذکورہ اسمبلی کے فروری 2024ء کے انتخابات کے نتیجے میں رکن منتخب ہونے والے اراکین اسمبلی کی اکثریت بھی ان دنوں اپنے ”قائد“ کے بارے میں اسی انداز میں بیگانہ ہوئی نظر آرہی ہے۔ سہیل آفریدی کو اپنی مشکلات کا یک وتنہا ذمہ دار ٹھہرانے کے بعد بے چینی سے اپنی صفوں میں سے ایسا شخص تلاش کررہی ہے جو ”ان“ کے لئے قابلِ قبول ہو۔ عمران خان کی مشکلات ان لوگوں کا درد سر نہیں۔

خوف گولی کا نہیں، قانون کا ہونا چاہیے

تحریر: محمد اکرم چوہدری

ملتان میں ایک کم عمر بچے وسیم عباس کی جان چلی گئی وہ بچہ جو ابھی زندگی کے خواب دیکھنے کی عمر میں تھا، موت کا شکار ہوگیا اس کی ہلاکت کی سامنے آنے والی تصاویر نے دل دہلا دیئے ہر آنکھ نے دکھ محسوس کیا، ہر دل نے انصاف مانگا پھر خبر آئی کہ اس بچے کے قتل کا مرکزی ملزم بھی ایک مبینہ پولیس مقابلے میں مارا گیا کچھ لوگوں نے اسے فوری انصاف سمجھا کچھ نے سوال اٹھایا کہ اگر ملزم پولیس کی حراست میں تھا تو فرار کیسے ہوا؟ اور پھر مقابلے میں مارا کیسے گیا؟

یہ دونوں سوال اہم ہیں مگر ان سے بھی بڑا سوال یہ ہے کہ ہم اپنے ملک میں انصاف کا کیسا نظام چاہتے ہیں؟ ایسا نظام جس میں جرم کے بعد ایک اور جان چلی جائے، یا ایسا نظام جس میں مجرم کو قانون کے مطابق سزا ملے اور آئندہ کسی کو جرم کرنے کی ہمت نہ ہو؟ وسیم عباس کے ساتھ جو ہوا، اس کی مکمل اور شفاف تحقیقات ضروری ہیں اس بچے کے خاندان کو انصاف ملنا چاہیے واقعے میں جس کا بھی کردار ثابت ہو، اسے قانون کے مطابق سزا ملنی چاہیے لیکن انصاف کا راستہ عدالت سے گزرتا ہے، کسی مبینہ مقابلے سے نہیں۔ جرم کا جواب سزا ہے، مگر سزا دینے کا اختیار قانون اور عدالت کے پاس ہے۔

ہماری ایک بڑی مشکل یہ ہے کہ جب کسی سنگین جرم کی خبر سامنے آتی ہے تو عوام کا غصہ فطری طور پر بڑھ جاتا ہے لوگ چاہتے ہیں کہ ملزم فوراً اپنے انجام کو پہنچے اس غصے کو سمجھا جا سکتا ہے، خاص طور پر جب ظلم کسی بچے کے ساتھ ہوا ہو مگر غصہ اور انصاف ایک چیز نہیں۔ اگر غصہ ہی فیصلے کرنے لگے تو پھر عدالتیں کس لیے ہیں؟ تفتیش کس لیے ہے؟ قانون کس لیے بنایا گیا ہے؟ کسی ملزم کو عدالت میں پیش کرنا اس کی حمایت نہیں یہ اس بات کی ضمانت ہے کہ فیصلہ ثبوت پر ہوگا، خواہش پر نہیں۔

آج اگر کسی سنگین جرم کے ملزم کو قانونی کارروائی کے بغیر سزا دینا درست سمجھ لیا جائے تو کل کسی بے گناہ کے ساتھ زیادتی کا خطرہ بھی بڑھ سکتا ہے اسی لیے قانون سب کے لیے ایک ہونا چاہیے۔ ملتان کے واقعے میں ایک اور پہلو بھی نظرانداز نہیں ہونا چاہیے ایک کم عمر بچہ کام کیوں کر رہا تھا؟ اس کی حفاظت کی ذمہ داری کس پر تھی؟ اسے کس نے کام پر لگایا؟ کیا متعلقہ اداروں نے اپنی ذمہ داری پوری کی؟

صرف ایک شخص کی ہلاکت سے یہ سوال ختم نہیں ہو جاتے بلکہ اب ان سوالوں کے جواب تلاش کرنا اور بھی ضروری ہے پولیس کی ذمہ داری شہریوں کو تحفظ دینا، ملزم کو گرفتار کرنا، ثبوت جمع کرنا اور مقدمہ عدالت تک پہنچانا ہے اگر کوئی ملزم حراست سے فرار ہو جائے تو یہ بھی تحقیقات کا معاملہ ہے اور اگر وہ بعد میں فائرنگ کے واقعے میں مارا جائے تو اس کی غیر جانب دار جانچ ہونی چاہیے اس جانچ کا مقصد کسی ادارے کو پہلے سے قصور وار ٹھہرانا نہیں، بلکہ حقیقت سامنے لانا ہے۔

پولیس میں ایسے اہلکار بھی ہیں جو مشکل حالات میں جان خطرے میں ڈال کر شہریوں کی حفاظت کرتے ہیں ان کی محنت اور قربانی کا احترام ضروری ہے اسی احترام کا تقاضا ہے کہ ہر کارروائی قانون کے مطابق ہو اور اس پر اٹھنے والے سوالوں کے جواب دیے جائیں طاقتور پولیس وہ نہیں جس سے عوام ڈریں، طاقتور پولیس وہ ہے جس پر عوام بھروسا کریں۔

ہمیں اپنے انصاف کے نظام میں بھی بہتری لانا ہوگی مقدمات برسوں چلتے رہیں، گواہ پریشان ہوں، متاثرہ خاندان تھک جائیں اور ملزم سزا سے بچ نکلے تو عوام کا اعتماد کمزور ہوتا ہے پھر لوگ فوری سزا کو انصاف سمجھنے لگتے ہیں اس کا حل عدالت کا راستہ چھوڑنا نہیں، عدالت کا راستہ آسان بنانا ہے سنگین جرائم کی تفتیش جلد مکمل ہو ثبوت محفوظ کیے جائیں گواہوں کو تحفظ ملے مقدمات کی سماعت میں غیر ضروری تاخیر نہ ہو متاثرہ خاندان کو ہر مرحلے پر بتایا جائے کہ اس کے مقدمے میں کیا پیش رفت ہوئی ہے۔

بچوں کے تحفظ کے لیے بھی سخت نگرانی ضروری ہے کم عمر بچوں سے خطرناک کام لینے والوں کے خلاف قانون پر عمل ہو یتیم اور بے سہارا بچوں کی دیکھ بھال کرنے والے اداروں سے بھی جواب طلبی ہو یہ کام کسی ایک واقعے کے بعد چند دن کی سرگرمی تک محدود نہیں رہنا چاہیے ہم اکثر کسی سانحے پر افسوس کرتے ہیں، غصہ ظاہر کرتے ہیں اور پھر اگلی خبر میں مصروف ہو جاتے ہیں لیکن جو خاندان اپنا بچہ کھو دیتا ہے، اس کے لیے دکھ ختم نہیں ہوتا اس خاندان کو ہمدردی کے ساتھ انصاف بھی چاہیے اور معاشرے کو ایسا نظام چاہیے جو اگلے وسیم عباس کو بچا سکے یہی اصل امتحان ہے۔

قانون کی طاقت اس میں نہیں کہ لوگ اس کے نام سے خوف زدہ رہیں اس کی طاقت اس میں ہے کہ شہری کو یقین ہو کہ اس کے ساتھ ظلم ہوا تو اسے انصاف ملے گا، اور جرم کرنے والے کو معلوم ہو کہ وہ سزا سے نہیں بچ سکے گا عام آدمی کو قانون سے تحفظ کا یقین ہونا چاہیے، اور مجرم کو قانون کے مطابق سزا کا خوف۔ ہمیں نہ جرم برداشت کرنا چاہیے، نہ انصاف کے نام پر قانون سے ہٹنے کا راستہ اختیار کرنا چاہیے ملتان کا واقعہ ہمیں صرف غم نہیں، ایک ذمہ داری بھی دے گیا ہے۔

وسیم عباس کے ساتھ ہونے والی زیادتی کی پوری حقیقت سامنے آئے مبینہ پولیس مقابلے کی آزادانہ تحقیقات ہوں جہاں کوتاہی ثابت ہو، وہاں جواب دہی ہو اور بچوں کے تحفظ کے لیے ایسے قدم اٹھائے جائیں جو کاغذوں تک محدود نہ رہیں کیونکہ انصاف صرف کسی ملزم کے مر جانے کا نام نہیں انصاف سچ سامنے آنے، ذمہ داری طے ہونے اور قانون کے مطابق سزا ملنے کا نام ہے۔ ہمیں ایسا پاکستان چاہیے جہاں مظلوم کو انصاف کے لیے دروازے نہ کھٹکھٹانے پڑیں، جہاں پولیس عوام کی محافظ ہو اور جہاں عدالت کا فیصلہ سب کے لیے قابلِ احترام ہو امن، عدل، روزگار کی بات ہم پہلے بھی کر چکے ہیں آج ملتان کا واقعہ یاد دلاتا ہے کہ ان تینوں میں عدل کی بنیاد کتنی ضروری ہے۔ جس معاشرے میں قانون مضبوط ہو، وہاں مظلوم کو امید ملتی ہے اور ظالم کو سزا کا خوف۔ اور یہی وہ خوف ہے جو جرم کو روک سکتا ہے۔ ہمیں گولی کا خوف نہیں، قانون کی طاقت چاہیے۔

انفی نیٹی

تحریر: عبداللہ طارق سہیل

یوٹیوب پر ایک وڈیو نظر سے گزری۔ ایک بھارتی نوجوان کسی سادھو سے انٹرویو لینے اسکی کٹیا میں گیا اور وہاں یہ وڈیو بنائی۔ کس علاقے کی ہے، اس نے نہیں بتایا لیکن بولی ٹھولی سے گمان ہوتا ہے کہ مغربی یو پی کی ہوگی۔ کٹیا میں ایک نہیں، دو سادھو تھے اور دونوں شستہ ہندی میں بات کر رہے تھے۔ کٹیا جنگل کے بیچوں بیچ واقع ایک بڑے شمشان گھاٹ کے درمیان تھی۔ نوجوان جس سڑک سے گزرا وہ بالکل نئی اور بہت زیادہ خوبصورت تھی لیکن اس پر کوئی عام ٹریفک نہیں تھا اس لئے کہ یہ سڑک کسی شہر یا گاؤں میں نہیں جاتی۔ اس کی منزل ایک بڑا شمشان گھاٹ ہے چنانچہ اس پر صرف ارتھیوں والے ہی آتے ہیں۔ چاروں طرف گھنا جنگل، اور گھنے جنگل کے بیچوں بیچ ڈراونا شمشان گھاٹ اور گھاٹ کے بیچوں بیچ ایک کمرہ، اس سادھو کی رہائش گاہ، جینے کیلئے کیا ”مست ماحول“ اس سادھو نے چنا۔ آس پاس نہ بندہ نہ بندے کی ذات۔ نوجوان پریت بشاچ کے بارے میں انٹرویو کرنے گیا تھا۔ وہاں سادھو کا دوست، ایک دوسرا سادھو بھی کہیں اور سے آیا ہوا تھا۔ یعنی انٹرویو کیلئے دو دو سادھو ہو گئے۔ کٹیا میں رہنے والا سادھو ننگ دھڑنگ تھا بس لنگوٹی اڑس رکھی تھی، مہمان سادھو نے گیروے رنگ کے پورے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ بھارت میں یہ عقیدہ عام ہے کہ کوئی آدمی قتل ہو جائے یا حادثے میں مارا جائے یا آتما ہتیا کر لے تو اس کی آتما پریت بن جاتی ہے۔ نوجوان نے سوال کیا تو ننگ دھڑنگ سادھو نے اس کا انکار کر دیا اور کہا کہ کوئی آتما پریت نہیں بنتی۔ ملبوس سادھو نے اس کے الٹ عقیدہ بیان کیا۔ ننگ دھڑنگ کا اصرار تھا کہ بھگوان ہر منشیہ کے پیدا ہوتے ہی اس کا بھاگیہ لکھتا ہے اور یہ بھی کہ یہ کس سال، سال کے کس دن، دن کے کتنے بجے مرے گا اور مرتیو کا کارن کیا ہوگا، یہ بھی لکھتا ہے۔ ملبوس سادھو نے یہ عقیدہ مسترد کیا اور کہا کہ بھگوان کچھ نہیں لکھتا۔ وہ اس عقیدے کا تھا کہ دنیا عالم اسباب ہے۔ ایک آدمی نے طبی اور طبعی طور پر اگر سو سال عمر پانے کے بعد مرنا ہے لیکن راہ چلتے اسے کالا سانپ کاٹ لے تو وہ مر جائے گا چاہے اس کی عمر اس وقت 20 سال ہی کیوں نہ ہو۔ یہاں نوٹ کرنے والی بات یہ تھی کہ دونوں سادھو دوست تھے لیکن ایک دوسرے کے بالکل مخالف عقیدہ رکھتے تھے اور دونوں میں کوئی مخاصمت نظر نہیں آئی۔ ایک دوسرے کا عقیدہ مسترد کرتے وقت ان کا لہجہ کچھ یوں ہوتا تھا جیسے ایک شاعر نے شعر سنایا، دوسرے نے سن لیا، پھر دوسرے نے شعر سنایا، پہلے نے سن لیا۔ ہمارے ہاں ٹی وی پروگراموں میں علمائے کرام کی بحثیں ایسے نہیں ہوتیں، ان کا ماحول بہت گرم ہوتا ہے۔ ٹی وی میزبان مداخلت اور بیچ بچاؤ نہ کرائے تو سر پھٹول ہو جائے۔ سادھو دنیا تیاگ دیتے ہیں اس لئے مار دھاڑ والے خیالات بھی ان سے دور رہتے ہیں غصے، بدلے کی بھاونا بھی من سے مٹ جاتی ہے۔ لیکن یہ عمومی سادھو ہیں، سادھوؤں کی ایک قسم بڑی خوفناک بالکل شیطانی ہوا کرتی ہے۔ یہ اگھوری سادھو کہلاتے ہیں، بالکل ننگے رہتے ہیں۔ برھمنوں کی طرح سادھو بھی ماس مچھی نہیں کھاتے لیکن یہ اگھوری کچا گوشت کھاتے ہیں، مرغا، خرگوش ہاتھ آجائے تو اسے زندہ ہی کھانا شروع کر دیتے ہیں۔ شمشان گھاٹ میں چتا جل رہی ہو اور کوئی اگھوری پاس سے گزر رہا ہو تو چتا کی خیر نہیں، مردے کی ٹانگ یا بازو صاف کھینچ کر بدن سے الگ کر لے گا اور اسے کھا جائے گا۔ اکیلے دوکیلے راہگیر کو اگھوری گھیر لیں تو اسے مار کر کھا جاتے ہیں۔ پولیس کو ان کا پتہ ہوتا ہے، وہ ان سے آنکھیں بند کر لیتی ہے، یہ اگھوری ہمالے کی ساری لمبائی والی پٹی میں رہتے اور ایک سے دوسرے سرے تک گھوما کرتے ہیں۔ یہ پٹی کوئی چھوٹی موٹی نہیں ہے۔ آسام سے کشمیر تک اڑھائی ہزار کلومیٹر تک پھیلی ہوئی ہے۔ یہ کالا جادو جانتے ہیں، کسی سے جھگڑا یا بحث ہو جائے تو معاف نہیں کرتے، اس پر منتر پھونک ڈالتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 01

100 میں سے 51 نشستیں درکار ہیں۔ امریکہ میں مڈٹرم الیکشن میں مسلم امیدواروں کے نئے ریکارڈ قائم کر دیئے۔ الہان عمر پانچویں بار اور نیو جرسی سے مصری نژاد امریکی ڈاکٹر ڈاکٹر آدم حموی پہلی بار رکن کانگریس منتخب ہوئے جبکہ الینوائے میں مسلم امیدوار نبیلہ سید رکن سینیٹ منتخب ہوگئیں۔ امریکی میڈیا کے مرتب کردہ ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق امریکی ریاست مینیسوٹا کے پانچویں کانگریشنل ڈسٹرکٹ سے ڈیموکریٹ رکنِ کانگریس الہان عمر نے کامیابی حاصل کر لی۔ الہان عمر نے ریپبلکن امیدوار جان میگل کو شکست دے کر مسلسل پانچویں مدت کے لیے کامیابی حاصل کی ہے۔ الہان عمر 2019ء سے اس حلقے کی نمائندگی کر رہی ہیں۔ صومالیہ سے پناہ گزین کی حیثیت سے امریکا آنے والی الہان عمر طویل عرصے سے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی امیگریشن مخالف تنقید کا نشانہ رہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 02

دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے وفاقی و صوبائی حکومتیں سکیورٹی اداروں کے ساتھ مل کر بھرپور اقدامات کریں گی۔ بدھ کو وفاقی کابینہ کے اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ اس وقت دنیا میں تیل کی قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں، اس کی بڑی وجہ خطے میں بدامنی ہے، پاکستان امن قائم کرنے کے لئے پہلے کی طرح اپنا بھرپور کردار ادا کر رہا ہے، گزشتہ ہفتے میں پاکستانی وفد نے دو بار تہران کا دورہ کیا، فیلڈ مارشل عاصم منیر بھی تہران گئے جہاں پاکستان، سعودی عرب، ایران اور ترکیہ کے اعلیٰ حکام کے درمیان بات چیت ہوئی، دہاں پر پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان معاہدے کے حوالے سے بھی اچھے ماحول میں گفتگو ہوئی کہ کس طرح خطے میں باہمی ہم آہنگی کو فروغ دیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں فیول سبسڈی کا شاندار پروگرام کامیابی سے جاری ہے جو دسمبر کے آخر تک رہے گا، ڈیڑھ کروڑ افراد نے ٹوکن استعمال کیے ہیں اور اگر پانچ افراد پر مبنی کنبہ ہو تو کم از کم ساڑھے سات کروڑ افراد مستفید ہو چکے ہیں، حکومت نے توانائی کی قیمتوں میں اضافے کا بوجھ عام آدمی پر نہیں پڑنے دیا، جمعہ کو عالمی مارکیٹ میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے پٹرول کی قیمت میں 15 روپے فی لٹر اضافے کا بوجھ عوام پر نہیں ڈالا گیا بلکہ وزیر پٹرولیم اور ان کی ٹیم نے ریفائنریز کے ساتھ اہم بات چیت کی اور انہیں کہا گیا کہ یہ بوجھ عوام پر ڈالنے کی بجائے وہ برداشت کریں

بقیہ اُستمان 03

کہ امریکا کے وسط مدتی انتخابات سے ایک روز پہلے تک ٹرمپ کی عوامی مقبولیت 32 فیصد پر برقرار ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ میں انتخابی میدان میں نہیں تھا، ورنہ ہم بھاری اکثریت سے جیت جاتے۔ امریکی اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں امیدوار ہوتا تو ہماری جماعت کو زبردست فتح ملتی۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ وسط مدتی انتخابات کے نتائج تسلیم کروں گا، ڈیموکریٹس کے ساتھ مل کر کام کروں گا۔ امریکی صدر نے کہا کہ ممکن ہے دونوں جماعتیں کسی معاملے پر اتفاق رائے پیدا کرلیں۔

بقیہ اُستمان 04

کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان اور پنجاب کی سیف سٹی اتھارٹیز کے مابین جوائنٹ وینچر کے تحت سیکیورٹی مانیٹرنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے، تکنیکی معاونت اور تجربات کے تبادلے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ اس حوالے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرِ صدارت بلوچستان سیف سٹی اتھارٹی کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے جاری منصوبوں اور پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ بلوچستان کے 9 شہروں میں سیف سٹی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ ڈی جی پنجاب سیف سٹی اتھارٹی احسن یونس نے بتایا کہ پنجاب سیف سٹی اتھارٹی بلوچستان کے عملے کی تربیت، استعداد کار میں اضافے اور جدید تکنیکی معاونت فراہم کرے گی تاکہ صوبے میں سیف سٹی منصوبوں کو مؤثر انداز میں فعال بنایا جا سکے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیف سٹی منصوبہ محض نگرانی کا نظام نہیں بلکہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے جدید سیکیورٹی انفراسٹرکچر کی بنیاد ہے۔

بقیہ اُستمان 05

بھی ناقابل برداشت قیمتوں پر خریدنے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔ ان کے مطابق ایل پی جی کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ حکومتی ناکامی، ناقص منصوبہ بندی اور مؤثر نگرانی کے فقدان کا نتیجہ ہے۔ اپنے بیان میں شیخ وقاص اکرم نے کہا کہ آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کی جانب سے ایل پی جی کی مقررہ قیمت تقریباً 294 روپے فی کلو ہے، جبکہ مارکیٹ میں اس کی قیمت 800 روپے فی کلو تک پہنچنے کی اطلاعات نہایت تشویشناک ہیں۔ سرکاری نرخ اور بازار میں فروخت ہونے والی قیمت کے درمیان سینکڑوں روپے کا فرق کئی اہم سوالات کو جنم دیتا ہے۔

بقیہ اُستمان 06

کہ پاکستان کے زرمبادلہ ذخائر 21 ارب 50 کروڑ ڈالر تک پہنچ چکے ہیں اور حکومت بیرونی قرضوں پر انحصار کم کرنے کے لیے طویل مدتی مالیاتی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ کا اجلاس چیئرمین سینیٹر سلیم مانڈوی والا کی زیرِ صدارت ہوا، جس میں وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اور سیکرٹری خزانہ امداد اللہ بوسال نے ملکی معاشی صورتحال، سرکاری قرضوں، بیرونی ادائیگیوں اور پاکستان ساورن ویلتھ فنڈ ترمیمی بل 2026 کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کمیٹی کو بتایا کہ ماضی میں پاکستان کو قرضوں کی واپسی اور ان کی مدت میں توسیع کے حوالے سے مسلسل دباؤ کا سامنا رہا۔ حکومت کو ہر تین ماہ بعد بینکوں سے قرضوں کی دوبارہ مالی معاونت حاصل کرنا پڑتی تھی، تاہم اب مہنگے اور مختصر مدت کے قرضوں کی جگہ پانچ سے دس سال کی مدت کے طویل مدتی قرضے حاصل کیے جا رہے ہیں

بقیہ اُستمان 07

اختیارات کے حوالے سے وفاقی حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان مشاورت ہوئی۔ اس موقع پر پیپلز پارٹی کی جانب سے گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کو صوبائی معاملات میں مؤثر کردار اور مناسب اختیارات دینے کا معاملہ بھی اٹھایا گیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ملاقات میں آنے والے دنوں کے دوران پارلیمنٹ میں متوقع اہم قانون سازی اور مجوزہ آئینی ترامیم پر بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ پیپلز پارٹی نے موقف اختیار کیا کہ اہم قانونی بلوں کی منظوری سے قبل پارٹی کو اعتماد میں لیا جائے اور مجوزہ بلوں کے مسودے پیشگی فراہم کیے جائیں تاکہ ان کا جائزہ لے کر اپنی تجاویز اور تحفظات سامنے رکھے جا سکیں۔ بلاول بھٹو زرداری نے زیرِ غور قانونی بلوں کے حوالے سے پیپلز پارٹی کے تحفظات وزیراعظم کے سامنے رکھے، جس پر شہباز شریف نے یقین دہانی کرائی کہ قانون سازی کے اہم معاملات میں پیپلز پارٹی کو اعتماد میں لیا جائے گا اور اس کے تحفظات دور کرنے کے لیے مشاورت جاری رکھی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں انتخابی اصلاحات کے لیے پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل اور اس کے سربراہ کے انتخاب کا معاملہ بھی زیرِ غور آیا۔ پیپلز پارٹی نے انتخابی اصلاحات کی پارلیمانی کمیٹی کی چیئرمین شپ حاصل کرنے میں دلچسپی کا اظہار کیا، جبکہ کمیٹی میں اتحادی جماعتوں کو نمائندگی دینے کے معاملے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 08

ہے۔ انہوں نے کہا کہ دفاعی ٹیکنالوجی کے شعبے میں خود انحصاری کا حصول قومی اہمیت کا حامل ہے، جبکہ اس مقصد کے لیے پاکستانی سائنسدانوں اور انجینئرز کی خدمات قابلِ تحسین ہیں۔ اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ فاز میزائل کا کامیاب تجربہ پاکستان کے لیے باعثِ فخر کامیابی ہے، جو ملکی دفاعی ٹیکنالوجی کی ترقی اور مقامی سطح پر جدید دفاعی نظام کی تیاری کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ نائب وزیراعظم نے اس کامیابی پر پاک فضائیہ سمیت اس منصوبے سے وابستہ تمام سائنسدانوں، انجینئرز اور متعلقہ ماہرین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی۔

بقیہ اُستمان 09

کے سوا کچھ نہیں دیا، پی ٹی آئی کے تمام ارکان اسمبلی اور وزرا کو اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی قیادت کو اپنے دورِ حکومت میں کیے گئے اقدامات کا بھی جواب دینا ہوگا۔

بقیہ اُستمان 10

حنیف عباسی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی لازوال قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں، وطنِ عزیز کے امن اور دفاع کی خاطر جام شہادت نوش کرنے والے بہادر سپوتوں کا لہو ہرگز رائیگاں نہیں جائے گا۔ وزیر ریلوے نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کا امن، سلامتی اور استحکام ہماری اولین ترجیح ہے اور ملک سے دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک پوری قوم متحد ہو کر اپنی بہادر سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

بقیہ اُستمان 11

صرف تین چار گھنٹے کے نوٹس پر اس عظیم الشان مظاہرے میں کارکنوں اور عوام کی بھرپور شرکت نے واضح پیغام دے دیا ہے کہ اگر مختصر وقت میں اتنا بڑا اجتماع ہوسکتا ہے تو باقاعدہ تیاری کے بعد جمعیت کی عوامی قوت کا مقابلہ کرنا مخالفین کے لیے ممکن نہیں ہوگا۔ انہوں نے کارکنوں کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اب گھروں میں بیٹھنے کا نہیں بلکہ میدان میں نکلنے کا وقت ہے، قائد کے ساتھ کیے گئے عہد کو پورا کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ پاکستان کے استحکام اور وحدت کے لیے جدوجہد کی ہے، مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے سانحے کے باوجود ہمارے اکابرین نے ملک کو بچانے اور قومی یکجہتی برقرار رکھنے کی کوششیں جاری رکھیں، جبکہ 2008 میں ہزاروں علما کے دستخطوں سے واضح کیا گیا کہ پاکستان میں مسلح جدوجہد کی کوئی گنجائش نہیں، اس کے باوجود ملک میں دہشت گردی اور پراکسی پالیسیوں کا سلسلہ جاری رکھا گیا۔

بقیہ اُستمان 12

کہ مناسب موقع آنے پر ان کے دوست اس معاملے پر جواب دیں گے۔ محکمہ کھیل وثقافت سے متعلق اپنے تحفظات کا ذکر کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ ان کے خدشات کو گورنر بلوچستان نے بھی تسلیم کیا ہے اور محکمہ کھیل کے حوالے سے گورنر کی جانب سے تحفظات کا اظہار اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ معاملے میں کچھ نہ کچھ ضرور ہے۔ میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ محکمہ کھیل و ثقافت کے معاملات پر ان کے تحفظات بدستور برقرار ہیں۔

بقیہ اُستمان 13

اور سیاسی و قبائلی شخصیات کو ایک میز پر لانے کے لیے تیار ہیں، تاہم اس عمل کے لیے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا عہدے پر موجود نہ ہونا ضروری ہے۔ ایک انٹرویو میں سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہوچکی ہے۔ خان آف قلات کے فرزند کو قومی شاہراہ این 25 سے اغوا کیا گیا، کمشنر مکران تاحال بازیاب نہیں ہو سکے، جبکہ ڈپٹی کمشنرز، اسسٹنٹ کمشنرز اور ججز تک کے اغوا کے واقعات سامنے آ چکے ہیں

بقیہ اُستمان 14

نے ارکانِ پارلیمنٹ، سینیٹ و قومی اسمبلی کے اراکین اور عام شہریوں کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی اقدامات مزید مؤثر بنانے پر زور دیا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے وفاقی دارالحکومت میں امن و امان اور سیکیورٹی کی صورتحال میں نمایاں بہتری کو سراہتے ہوئے اسلام آباد پولیس اور متعلقہ سیکیورٹی اداروں کی کارکردگی کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی اولین ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر ڈی آئی جی سیکیورٹی اسلام آباد عمر فاروق نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کو وفاقی دارالحکومت کی موجودہ سیکیورٹی صورتحال، امن و امان برقرار رکھنے اور عوامی تحفظ کے لیے کیے گئے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔

بقیہ اُستمان 15

کی، مقابلے کے نتیجے میں 2 دہشت گرد مارے گئے جبکہ ایک زخمی ہوگیا دہشت گردوں کا ایک زخمی ساتھی فرار ہوگیا۔ کارروائی کے بعد دہشت گردوں کی گاڑی سے اسلحہ ایمونیشن، بارودی سرنگیں، تحریک طالبان کا جھنڈا، خواتین کے برقعے، کیمونیکیشن آلات اور دیگر ممنوعہ اشیا برآمد کی گئیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ یہ خودکش حملہ آور اور اس کے ساتھی ممکنہ طور پر علاقے میں بڑی تخریب کاری کی منصوبہ بندی کر رہے تھے، تاہم برآمد ہونے والی اشیا اور دہشت گردوں کے ممکنہ عزائم کے حوالے سے تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ اُستمان 16

غلامانی چوک سے مسلح افراد نے تاجر بہاول خان غلامانی کو اغوا کرلیا، احتجاجاً خضدار زیرو پوائنٹ سیقومی شاہراہ بلاک کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق خضدار غلامانی چوک دکان سے نامعلوم مسلح افراد نے میر بہاول خان غلامانی کو اغوا کر لیا۔ واقعے کے خلاف لواحقین اور مقامی آبادی نے قومی شاہراہ کو ہر قسم کی آمدورفت کے لیے بلاک کر دیا۔ شاہراہ کی بندش سے سڑک کے دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئی۔ اور مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مظاہرین نے انتظامیہ سے میر بھاول خان غلامانی کی فوری اور باحفاظت بازیابی کا مطالبہ کیا۔ مسافروں کی پھریشانیوں کو مدنظر رکھکر انتظامیہ نے مظاہرین سے نتیجہ خیز مذاکرات کر کے قومی شاہراہ کو کھول دیا گیا۔

بقیہ اُستمان 17

اپوزیشن جماعتوں کے باہمی رابطوں سمیت اہم امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے جلد آل پارٹیز کانفرنس (اے پی سی) کے انعقاد پر اتفاق کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ تمام اپوزیشن جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد اور ساتھ لے کر چلنے کے لیے مشترکہ کوششیں کی جائیں گی۔ رہنماؤں نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ اپوزیشن جماعتوں کے درمیان مشاورت اور رابطوں کا سلسلہ مزید مؤثر بنایا جائے گا تاکہ مشترکہ لائحہ عمل اختیار کیا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 18

ہوگئے۔ امریکی میڈیا کے مطابق مشی گن میں ڈیموکریٹ عبدل السید نے سینیٹ کی نشست پر مائک راجرز کو شکست دیدی۔ انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد عبدل السید نے کہا کہ انتخابی مہم میں میرے عقیدے اور میرے نام کو نشانہ بنایا گیا مگر میں نے ٹرمپ کے الزامات کے باوجود جدوجہد جاری رکھی۔ عبدل السید کا کہنا تھا کہ انہوں نے ہمیں ہرانے کے لیے انتخابی مہم میں خطیر رقم خرچ کی، میرے نام کو متنازع بنانے کی کوشش کی گئی۔

بقیہ اُستمان 19

کوشش کے دوران چار آئل ٹینکرز بحری بارودی سرنگوں سے ٹکرا کر تباہ ہوگئے اور ان میں آگ بھڑک اٹھی۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق پاسداران انقلاب نے اپنے بیان میں کہا کہ چاروں ٹینکرز تاحال شعلوں کی لپیٹ میں ہیں۔ بیان میں مزید دعوی کیا گیا کہ ایرانی فورسز نے دو دیگر بحری جہازوں کو بھی قبضے میں لے لیا ہے۔ پاسداران انقلاب کے مطابق متاثرہ ٹینکرز اس سمندری راستے سے گزرنے کی کوشش کر رہے تھے جسے آبنائے ہرمز کے جنوب میں ممنوع قرار دیا گیا تھا۔ ایرانی فورسز نے دعوی کیا کہ جہازوں کے بحری بارودی سرنگوں سے ٹکرانے کے بعد انہیں نقصان پہنچا۔ آبنائے ہرمز عالمی سطح پر تیل کی ترسیل کے اہم ترین سمندری راستوں میں شمار ہوتی ہے

بقیہ اُستمان 20

کامیاب حج درخواست گزار اپنی جگہ قریبی رشتہ دار کو متبادل نامزد کر سکے گا۔ پاک حج ایپ کے ذریعے متبادل کی درخواستوں کی آن لائن وصولی کیلئے وزارت مذہبی امور کی جانب سے حج ڈیجیٹل پورٹل پر نیا فیچر متعارف کروا دیا گیا ہے جس کے تحت کامیاب حج درخواست گزار کسی ناگہانی صورتحال میں اپنی جگہ قریبی رشتہ دار کو اپنا متبادل نامزد کر سکتا ہے۔ فوت ہونے والے حج درخواست گزار کا قریبی رشتہ دار بطور متبادل آن لائن درخواست جمع کروا سکتا ہے، تاہم متبادل درخواست گزار کا حج پورٹل پر رجسٹرڈ ہونا لازمی ہے۔ تبادلے کی وجہ (مثلاً میڈیکل، ڈیتھ سرٹیفکیٹ وغیرہ) ایپ پر اپلوڈ کرنا لازم ہوگا، پہلے سے جمع شدہ حج واجبات متبادل کیلئے استعمال ہوں گے۔

بقیہ اُستمان 21

کہ چین امریکا کے ساتھ رابطے مضبوط کرنے کا خواہاں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ چین امریکی رہنماؤں کے درمیان ہونے والے اتفاق رائے پر عمل درآمد کیلئے امریکا کے ساتھ مل کر کام کرنے کا خواہش مند ہے۔ مشرق وسطی اور خلیج کی صورتحال پر چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ چین سعودی عرب، ایران اور علاقائی ممالک کے ساتھ بات چیت کو مضبوط کرنے کا خواہاں ہے، چین ایران اور امریکا کے درمیان تفرقات کے مذاکرات کے ذریعے حل کی حمایت کرتا ہے۔

بقیہ اُستمان 22

آ گئے۔ رپورٹ کے مطابق سابق وفاقی وزیر مواصلات اسعد محمود کو پاکستان پوسٹ آفس میں مبینہ غیر قانونی بھرتیوں کے معاملے پر نیب نے طلب کرلیا۔ اس سلسلے میں نیب راولپنڈی نے اسعد محمود کو 10 نومبر 2026 کو صبح 11 بجے تحقیقاتی ٹیم کے سامنے پیش ہونے کا نوٹس جاری کر دیا۔ نیب نوٹس کے مطابق اسعد محمود کے دور وزارت 2022 اور 2023 میں پاکستان پوسٹ آفس میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ اُستمان 23

قوانین سے متعلق عوامی شعور اجاگر کرنے کے لیے آگاہی ریلی اور کیک کاٹنے کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ آگاہی ریلی کی قیادت اسسٹنٹ کمشنر (صدر) محمد یوسف ہاشمی، ایس پی صدر کوئٹہ اور ٹریفک پولیس کے ایس پیز نے کی۔ اس موقع پر شرکاء نے ٹریفک قوانین کی پابندی، ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کے استعمال، مقررہ رفتار برقرار رکھنے اور دورانِ ڈرائیونگ احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر افسران نے کہا کہ ٹریفک حادثات کی روک تھام، ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے اور شہریوں کے تحفظ کے لیے عوام میں ٹریفک قوانین سے متعلق شعور و آگاہی پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بقیہ اُستمان 24

آف دی ایئر 2026 کے اعزاز سے نواز دیا گیا۔ فاسٹ موڈ ایوارڈز 2026 میں 60 سے زائد ممالک کی 500 سے زیادہ کمپنیوں کے درمیان مقابلے کے بعد شزہ فاطمہ خواجہ کو یہ اعزاز دیا گیا۔ انڈسٹری چیمپئن آف دی ایئر ایوارڈ دنیا بھر سے ہر سال صرف ایک رہنما کو دیا جاتا ہے۔ شزہ فاطمہ خواجہ کی قیادت میں پاکستان کی آئی ٹی اور آئی ٹی ای ایس برآمدات مالی سال 2025-26 میں ریکارڈ 4.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں، شزہ فاطمہ خواجہ کی قیادت میں مالی سال 2025-26 کے دوران پاکستان کی آئی ٹی اور آئی ٹی ای ایس برآمدات 4.6 ارب ڈالر کی تاریخی سطح کو چھو گئیں۔

بقیہ اُستمان 25

آتا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا کہ چوہدری سالک میرے لیے بہت محترم ہیں، ان کے بزرگوں کا مجھے اپنے بزرگوں جیسا احترام ہے لیکن ?ان کا پنجاب میں کرپشن سے متعلق بیان میری ناقص سیاسی سمجھ سے باہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کرپشن ہمارے معاشرے کا سب سے بڑا مسئلہ ہے اور یہ تمام مرکزی اور صوبائی سیاسی قیادت کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ ملک کو اس لعنت سے پاک کیا جائے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ چوہدری صاحب ماشاءاللہ مرکزی اور صوبائی دونوں حکومتوں کا حصہ ہیں، دونوں حکومتوں کی قیادت پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پاس ہے، مل کر جہاد کرتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ? اگر یہ بیان مستقبل کے کسی سیاسی ایجنڈے کا حصہ ہے کہ مریم نواز کی حکومت کو ٹارگٹ کر کے پنجاب و وفاق میں اپنے لیے جگہ بنائی جائے اور سیاسی مستقبل محفوظ کیا جائے تو پھر سمجھ آتا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ? مریم نواز جس طرح پنجاب کے شہروں اور دیہات کی خدمت کر رہی ہیں اور حکومت پنجاب خدمت کے جو نئے معیار قائم کر رہی ہے، اس سے مخالفین کے لیے چیلنج بہت مشکل ہوگا۔

بقیہ اُستمان 26

سرکل نے امان اللہ کو بیان ریکارڈ کرانے کے لیے طلب کر لیا، امان اللہ کو ایف آئی اے نے متعلقہ انکوائری میں دستاویزی اور ڈیجیٹل شواہد سمیت 4 نومبر کو پیش ہونے کی ہدایت کر دی۔ امان اللہ کو اسلام آباد میں غیر قانونی تعمیرات اور سرکاری اراضی پر تجاوزات کے خلاف سی ڈی اے نے نوٹس جاری کیا۔ فضل الرحمان کے قریبی حلقوں سے وابستہ متعدد افراد کو ایف آئی اے کی تحقیقات کا سامنا رہا، امان اللہ G-6/4 گلی نمبر 83 اسلام آباد میں اس گھر کے مالک ہیں جس میں فضل الرحمان رہائش پذیر ہیں۔

بقیہ اُستمان 27

کرتے ہیں۔ باقر قالیباف نے ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ اگر امریکی حکومت عالمی آقاؤں اور بلیک میل کرنے والوں کے مفادات کی خاطر عوامی خواہشات سے انحراف کرتی ہے تو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ ہمارا انکار ایک بھیانک خواب بن کر سامنے آئے گا۔

بقیہ اُستمان 28

اطلاعات کے مطابق ریسکیو سینٹر 1122 گدر پر تعینات پولیس اہلکار سکیورٹی ڈیوٹی پر موجود تھے، تاہم سرکاری اسلحہ نہ ہونے کے باعث وہ مسلح افراد کے سامنے بے بسی کی تصویر بنے رہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ متعلقہ انتظامیہ نے امن و امان کی صورتحال کا بہانہ بنا کر گزشتہ ایک سال سے متعدد پولیس اہلکاروں سے سرکاری اسلحہ واپس لے کر تھانوں میں جمع کر رکھا ہے، جس کی وجہ سے اہلکار بغیر اسلحے کے خطرناک پوائنٹس پر ڈیوٹی دینے پر مجبور ہیں۔ اس واقعے پر عوامی حلقوں نے شدید تشویش اور غصے کا اظہار کرتے ہوئے سوال اٹھایا ہے کہ اگر عوام کی محافظ فورس خود غیر محفوظ اور بغیر اسلحے کے ہوگی

بقیہ اُستمان 29

انتخابی نتائج میں بائرن ڈونلڈز کی کامیابی کی تصدیق کے بعد ان کے حامیوں نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ اس کامیابی کو ریاست فلوریڈا کی سیاسی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ انتخابی مہم کے دوران بائرن ڈونلڈز نے معاشی ترقی، حکومتی ضابطوں میں نرمی، تعلیمی آزادی اور عوامی تحفظ سے متعلق سخت پالیسیوں پر زور دیا۔ ان کے انتخابی منشور میں فلوریڈا کی معیشت کو مستحکم رکھنے، ٹیکسوں کی شرح کم برقرار رکھنے اور ریاستی دارالحکومت ٹالاہاسی میں قدامت پسند طرز حکمرانی کے تسلسل کو خصوصی اہمیت دی گئی۔

بقیہ اُستمان 30

سالے کو حراست میں لے لیا تھا اور اکبر کو گرفتار کرنے کے لئے مسلسل چھاپے مار رہی تھی۔ اہل خانہ نے مزید بتایا کہ پڑوسی کی دھمکیوں اور پولیس گرفتاری کے خوف و ہراس سے تنگ آ کر اکبر کبو نے زہریلی گولیاں نگل لیں، جس سے اس کی موت واقع ہو گئی۔ دوسری جانب ایس ایچ او نوشہرو فیروز نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے معاملے کی باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے تاکہ حقائق سامنے لائے جاسکیں۔

بقیہ اُستمان 31

مختلف سرکاری دفاتر کے چکر لگانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ عوامی شکایات خودکار نظام کے تحت متعلقہ افسر یا محکمہ صحت کو بھجوائی جائیں گی، شکایت پر کارروائی سے لے کر مسئلے کے حل تک تمام مراحل کی باقاعدہ مانیٹرنگ ہوگی، ہر شکایت کی ذمہ دار افسر کو منتقلی اور اس پر ہونے والی پیش رفت کا ریکارڈ رکھا جائے گا، اس مقصد کے لیے ایک مرکزی ڈیش بورڈ قائم کیا گیا

بقیہ اُستمان 32

منتخب ہوگئے اور انہوں نے ٹیکساس کے ڈسٹرکٹ 92 میں 67 فیصد ووٹ حاصل کیے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستانی امریکن سلیمان لالانی ٹیکساس کے ڈسٹرکٹ 76 سے دوبارہ منتخب ہو گئے، انہوں نے ٹیکساس کے ریاستی اسمبلی انتخابات میں 67 فیصد ووٹ لیے۔ اس کے علاوہ جارجیا ڈسٹرکٹ 105 میں پاکستانی امریکن فاروق مغل 60.8 فیصد ووٹ حاصل کر کے ریاستی اسمبلی کی نشست جیت گئے۔

بقیہ اُستمان 33

پیشہ ور گداگروں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 11 خواتین اور ایک مرد سمیت مجموعی طور پر 12 افراد کو حراست میں لے لیا، جبکہ 7 بچوں کو تنبیہ اور وارننگ دے کر والدین کے حوالے کر دیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق بدھ کے روز سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم نے کوئٹہ کے مختلف اہم مقامات، جن میں ایئرپورٹ روڈ، سیکرٹریٹ چوک، جی پی او چوک اور سریناچوک شامل ہیں، پر چھاپے مارے اور پیشہ ورانہ طور پر بھیک مانگنے میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی۔ اس دوران 11 خواتین اور ایک مرد کو پکڑا گیا، جبکہ 7 بچوں کو بھی تحویل میں لے کر ان کی مناسب رہنمائی اور وارننگ کے بعد چھوڑ دیا گیا۔

بقیہ اُستمان 34

چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ادارے کی مجموعی کارکردگی، محصولات کے حصول کی صورتحال اور انتظامی و ادارہ جاتی اصلاحات پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان اور چیئرمین بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان نے ادارے کی مجموعی کارکردگی، سالانہ مالی اہداف کے حصول، محصولات میں اضافے کے امکانات اور مجوزہ اصلاحاتی اقدامات کے حوالے سے اجلاس کو بریفنگ دی۔

بقیہ اُستمان 35

نے ایک تہنیتی پیغام میں مسلح افواج، سائنسدانوں اور انجینئرز کی دفاعی مہارت اور صلاحیتوں کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ فاز میزائل کا کامیاب تجربہ پاکستان کی دفاعی صلاحیتوں میں اہم پیش رفت ہے، دفاعی شعبے میں خود انحصاری کے لیے پاکستانی سائنسدانوں اور انجینئرز کی کاوشیں قابل ستائش ہیں۔ سپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ یہ کامیابی پاکستان کی تکنیکی مہارت اور دفاعی صنعت کی ترقی کا مظہر ہے، انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو دفاعی میدان میں مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔

بقیہ اُستمان 36

میں تازہ کارروائیوں کے دعوے کیے ہیں۔ نیشنل انڈیپینڈنس فرنٹ کے مطابق صوبہ بدخشاں میں طالبان کی وزارتِ معدنیات کے نائب وزیر عبدالمتین سعید کے قافلے کو راکٹ حملے کا نشانہ بنایا گیا۔ گروپ کا دعویٰ ہے کہ حملے میں طالبان نائب وزیر کے 6 محافظ ہلاک اور 5 زخمی ہوگئے۔ افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کے مطابق صوبہ قندھار کے ضلع ارغنداب میں طالبان کی چیک پوسٹ پر مسلح کارروائی کی گئی

بقیہ اُستمان 37

نے زمینداروں اور کاشتکاروں کو گندم کی اہمیت، ضرورت اور جدید طریقہ کاشت کے حوالے سے تربیت فراہم کی اس موقع پر انہوں نے بتایا کہ گندم پاکستان کی بنیادی غذائی ضرورت ہے، جو نہ صرف انسانوں بلکہ حیوانات کی خوراک کا بھی اہم ذریعہ ہے۔ گندم محض ایک فصل نہیں بلکہ ملکی غذائی تحفظ، معیشت اور روزگار سے بھی وابستہ ہے۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہونے کے باوجود ہر سال گندم درآمد کرنے پر مجبور ہے، جس کی ایک بڑی وجہ مقامی سطح پر پیداوار اور ضروریات کے درمیان فرق ہے۔

بقیہ اُستمان 38

بڑی تعداد میں قبائلی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات، عزیز و اقارب اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ کے موقع پر مرحوم کے اہل خانہ، عزیز و اقارب اور دیگر شرکا غم سے نڈھال نظر آئے۔ اس موقع پر ہر آنکھ اشکبار اور فضا سوگوار تھی۔ شرکا نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی۔ واضح رہے کہ نوابزادہ میر شاہ جہاں زہری گزشتہ روز بقضائے الٰہی انتقال کر گئے تھے۔

بقیہ اُستمان 39

وقت ڈاکٹرز اور طبی عملے کی کوئی باقاعدہ شفٹ مقرر نہ ہونے کے باعث مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ تفصیلات کے مطابق تحصیل ہیڈ کوارٹر گنداخہ کا یہ سرکاری اسپتال گردونواح کے متعدد دیہی علاقوں کے عوام کے لیے علاج معالجے کا اہم مرکز ہے، جہاں روزانہ مختلف علاقوں سے مریض طبی سہولیات حاصل کرنے آتے ہیں۔ تاہم رات کے وقت اچانک طبیعت خراب ہونے، حادثات یا ایمرجنسی کی صورت میں اسپتال میں ڈاکٹرز کی باقاعدہ ڈیوٹی اور نائٹ شفٹ کا انتظام نہ ہونے کے باعث مریضوں کو بروقت طبی امداد نہیں مل پاتی۔ بالخصوص دیہی علاقوں سے تعلق رکھنے والے غریب مریضوں اور ان کے لواحقین کو رات کے وقت شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور انہیں علاج کے لیے اوستہ محمد یا دیگر شہروں کا رخ کرنا پڑتا ہے

بقیہ اُستمان 40

ریٹ کے مطابق منصفانہ معاوضہ ادا کیا جائے۔ اپنے ایک بیان میں میر طارق محمود کھیتران نے کہا کہ رکنی بازار کو کشادہ کرنے کے لیے جن دکانوں کو مسمار کیا جا رہا ہے، وہ شہریوں کی ذاتی ملکیت ہیں اور اس اقدام سے دکانداروں کو شدید مالی نقصان کا سامنا ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ حکومت کی جانب سے مقرر کردہ معاوضہ موجودہ مارکیٹ ویلیو سے کافی کم ہے، جبکہ رکنی بازار میں املاک اور دکانوں کی حقیقی قیمتیں اس سے کہیں زیادہ ہیں۔

بقیہ اُستمان 41

کے لیے پرعزم ہیں، جبکہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ اس وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے بھرپور اقدامات کر رہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 2026 کی تیاریوں اور انتظامات کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالمنان اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے

بقیہ اُستمان 42

والدین، طلبہ و طالبات اور تعلیمی اداروں کے سربراہان سے اپیل کی ہے کہ وزیراعظم پاکستان کے خصوصی تعلیمی اقدام کے تحت دانش اسکولز میں تعلیمی سال 2027 کے لیے شروع ہونے والے داخلوں سے بھرپور استفادہ کریں اور اپنے باصلاحیت، ذہین اور مستحق بچوں کی درخواستیں مقررہ تاریخ تک جمع کرائیں، تاکہ ڈویژن سبی کے زیادہ سے زیادہ طلبہ و طالبات کو معیاری تعلیم کے حصول کے مواقع میسر آسکیں۔

بقیہ اُستمان 43

منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس کوہ سلیمان رینج ایاز احمد بلوچ، ونگ کمانڈر 129 کرنل محمد یونس، ایڈیشنل کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن عبدالباسط بزدار اور اضلاع بارکھان، کوہلو اور ڈیرہ بگٹی کے ڈپٹی کمشنرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس میں ڈی ایس پی رکھنی خالد بزدار، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر عبدالعزیز اور پولیس، سیکیورٹی اداروں اور متعلقہ سرکاری محکموں کے دیگر افسران بھی شریک ہوئے۔ اجلاس میں بلوچستان انٹیگریٹڈ سیکیورٹی آرکیٹیکچر کے تحت ضلعی سطح پر منعقدہ اجلاسوں، ان میں کیے گئے

بقیہ اُستمان 44

خان عمرانی، موجودہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع انوار الحق اور ڈپٹی ڈائریکٹر ایگریکلچر واٹر مینجمنٹ نصیرآباد قربان علی لہڑی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر ایگریکلچر ورکرز یونین نصیرآباد کے چیئرمین وڈیرہ سلطان احمد چھلگری، وڈیرہ عبدالحمید عمرانی، بابو غلام محمد پیچوہو، محمد جانب عمرانی، عبدالنبی رند، جنید خان ریکسانی، روشن دین پندرانی، رئیس علی نواز بھٹو، بابو نیاز احمد ڈومکی، بابو رسول بخش بھٹو، جان محمد، رستم علی پندرانی، در محمد لہڑی، شاہنواز برڑو، وحید علی مگسی، حاجی منظور احمد سیال، عبدالعزیز ڈومکی سمیت دیگر ملازمین بھی موجود تھے۔

بقیہ اُستمان 45

نجیب جان سنجرانی، تحصیل دالبندین کے امیر مولانا سید محمد ہاشم آغا، ضلعی ترجمان حافظ علی محمد بڑیچ، سالار حافظ محمد الیاس بڑیچ اور جے ٹی آئی رہنما ابراہیم خان بڑیچ نے خطاب کیا۔ مقررین نے وفاقی حکومت کے اس اقدام کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ جے یو آئی کے کارکنان اپنے قائد کی حفاظت اور عزت و حرمت پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کریں گے۔

بقیہ اُستمان 46

سے متعلقہ شعبوں کی کارکردگی، ذمہ داریوں اور روزمرہ دفتری امور کے حوالے سے بریفنگ حاصل کی۔ انہوں نے دفتری نظم و ضبط، عملے کی حاضری، سرکاری امور کی بروقت تکمیل اور عوامی شکایات کے ازالے سے متعلق امور کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر عبدالحمید زہری نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی کو مزید بہتر، مؤثر اور شفاف بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔ انہوں نے سرکاری افسران اور عملے کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری، فرض شناسی اور پیشہ ورانہ انداز میں ادا کریں تاکہ عوام کو سرکاری دفاتر میں بروقت اور بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

بقیہ اُستمان 47

ہوئے کہا ہے کہ امریکیوں نے تبدیلی کے لیے ووٹ دیا ہے، اب ڈیموکریٹس کو نتائج فراہم کرنے ہوں گے۔ چک شومر نے کہا کہ اہم بات یہ ہے کہ ہماری پوری توجہ امریکی خاندانوں، ان کی تکالیف اور ان کی ضرورتوں پر تھی۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ اب تک کے بدترین صدر ہیں، یہ امریکی تاریخ کی سب سے کرپٹ ترین انتظامیہ ہے، ریپبلکنز ٹرمپ کے پیچھے چلتے ہوئے کھائی میں جا گرے۔

بقیہ اُستمان 48

یافتہ ریپبلکن امیدوار راجر مارشل کو ہرا دیا۔ کامیابی کے بعد خطاب میں ایڈم ہیملٹن نے کہا کہ کنساس کے عوام، خواہ وہ ریپبلکن، ڈیموکریٹ یا آزاد حیثیت رکھنے والے ووٹرز ہوں، سب ہی یہ پیغام دے رہے ہیں کہ واشنگٹن میں جو کچھ ہو رہا ہے، وہ قابل قبول نہیں۔ کنساس میں ایڈم ہیملٹن کی کامیابی کو ڈیموکریٹس کے لیے غیر معمولی سیاسی پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ امریکا کی ریاست کنساس کو روایتی طور پر ریپبلکن پارٹی کا مضبوط گڑھ سمجھا جاتا ہے، یہاں آخری مرتبہ 1932 میں کسی ڈیموکریٹ نے سینیٹ کی نشست جیتی تھی۔

بقیہ اُستمان 49

اس دوران مجوزہ لیبر کوڈ کے حوالے سے مزدور تنظیموں کے تحفظات، خدشات اور مطالبات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سلطان محمد خان، عبدالستار، شاہ علی بگٹی، منظور احمد بلوچ، عبدالغفار جمالی، شاہنواز زہری، حافظ عصمت اللہ، عمر حیات، اسلم ہنگلزئی، نیاز جاموٹ، عبدالستار جونیئر، عبدالحلیم خان اور عبدالشکور بلوچ سمیت دیگر مزدور رہنماؤں نے شرکت کی۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے نمائندوں نے داد محمد بلوچ کو مجوزہ بلوچستان لیبر کوڈ کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ مزدوروں سے متعلق کسی بھی قانون سازی سے قبل حقیقی نمائندہ مزدور تنظیموں اور فیڈریشنز کو اعتماد میں لینا ناگزیر ہے۔

بقیہ اُستمان 50

(CSR) کی اہمیت اور معاشرے کی بہتری کے لیے اس کے مثبت کردار سے آگاہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کاروباری ادارے اپنی سماجی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھاتے ہوئے عوامی فلاح و بہبود کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ ڈپٹی کمشنر کیچ نے کہا کہ ٹیچنگ ہسپتال تربت کے قریب قائم میڈیکل اسٹورز کے مالکان معاشرے کے ایک اہم طبقے کی حیثیت سے مستحق اور غریب مریضوں کی مدد، طبی سہولیات تک رسائی اور عوامی فلاح کے دیگر اقدامات میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کیچ کے ساتھ تعاون کو بھی ناگزیر قرار دیا۔ اس موقع پر میڈیکل اسٹورز مالکان نے بتایا کہ ٹیچنگ ہسپتال تربت کے قریب مجموعی طور پر سات میڈیکل اسٹورز کام کر رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 51

ہیں رہنما درپیش مسائل کا عملی حل پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے ہر خطے سے بہترین امیدوار سامنے آئے، ہر امیدوار مختلف سیاسی نظریات اور پس منظر کی نمائندگی کرتا ہے، امیدواروں نے عوامی خدمت اور اپنے حلقوں کے مفادات کو ترجیح دینے کا عہد کیا۔ سابق امریکی صدر کا کہنا تھا کہ موجودہ امریکی انتظامیہ کے پاس ابھی مزید دو سال اقتدار میں رہنے کا وقت ہے، تبدیلیاں لانے اور مزید نقصان روکنے کیلئے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔

بقیہ اُستمان 52

نمائندوں، مذہبی رہنماؤں اور علاقے کے معتبر عمائدین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر CCO رحیم جنگ اور CBO ذکریا جنگ نے شرکا کو پولیو وائرس کی منتقلی، اس کے بچوں پر مہلک اثرات اور پولیو سے بچاؤ کے قطرے کی اہمیت کے حوالے سے تفصیلی آگاہی دی۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کے خاتمے کے لیے کمیونٹی کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔

بقیہ اُستمان 53

شہدا کے بلندی درجات کیلئے دعا کی اور ان کے اہلخانہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ انسداد پولیو ورکرز اور ان کی حفاظت پر مامور پولیس اور سکیورٹی اہلکار قومی فریضہ سرانجام دے رہے ہیں اور قوم کے محفوظ مستقبل کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں، اس قسم کے دہشت گردانہ حملے انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک سے ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے پرعزم ہیں۔

بقیہ اُستمان 54

کے تقریباً 2,800 فوجی حصہ لیں گے۔ عالمی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق فرانس کی وزارت دفاع کی جانب سے جاری مشترکہ بیان کے مطابق کوالیسا (پولش زبان میں اتحاد) کے نام سے ہونے والی یہ مشقیں اس بات کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کریں گی کہ جنگ کے خاتمے کے بعد مختلف ممالک کس رفتار اور مؤثر انداز میں بری، بحری اور فضائی افواج کو یوکرین کی معاونت کے لیے تعینات کر سکتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 55

کی بھل صفائی کا کام مقررہ معیار کے مطابق تیزی سے مکمل کیا جائے تاکہ شاخ میں پانی کی روانی کو بہتر بنایا جا سکے اور پانی کی فراہمی میں حائل رکاوٹوں کا خاتمہ ممکن ہو۔ انہوں نے کہا کہ نہری نظام کی بہتری اور شاخوں کی بروقت بھل صفائی نہایت اہمیت کی حامل ہے کیونکہ اس سے نہ صرف پانی کی ترسیل بہتر ہوتی ہے

بقیہ اُستمان 56

مستقل ڈویژن بینچ نے آئینی درخواستوں (نمبر 480/2026 اور 1302/2026) کو ناقابلِ سماعت قرار دے کر خارج کر دیا۔ ان درخواستوں میں پی ایم اے کے صوبائی اور کوئٹہ زون کے انتخابات کو چیلنج کرتے ہوئے منتخب عہدیداران کو کام سے روکنے کی استدعا کی گئی تھی، جو عدالتی فیصلے کے بعد ختم ہوگئی ہیں۔ فیصلے کے بعد پی ایم اے بلوچستان کے ترجمان نے اپنے ردعمل میں کہا کہ عدالتی فیصلہ ڈاکٹر برادری کے اعتماد کی جیت ہے۔ تنظیم نے اپنے وکلا شاہ حق بلوچ ایڈووکیٹ، لونگین کاسی ایڈووکیٹ اور ظہور آغا ایڈووکیٹ کی قانونی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا۔ پی ایم اے بلوچستان نے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ڈاکٹروں کے حقوق، عزت اور تحفظ کی جدوجہد کو مزید تقویت دی جائے گی، تمام سینئر و جونیئر ڈاکٹروں کے مسائل بلاامتیاز حل کیے جائیں گے اور تنظیمی امور آئین و بائی لاز کے مطابق شفاف انداز میں چلائے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 57

محمود پندرانی، مولانا منیر احمد کھوسہ، سائیں محمد عالم جمالی، قاری نصراللہ زہری، قاری عبدالفتاح پندرانی، علی گل رند سمیت دیگر مذہبی و سماجی شخصیات نے شرکت کی، اس موقع پر جمعیت علمائے اسلام کے رہنماؤں نے ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور پولیسنگ کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی تعیناتی کے بعد تحصیل گنداخہ کے مختلف تھانوں میں امن و امان کی صورتحال میں نمایاں بہتری آئی ہے اور جرائم پر قابو پانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے گئے ہیں۔

بقیہ اُستمان 58

وفاقی حکومت کی جانب سے ایمرجنسی کے نفاذ سمیت حالیہ سیاسی پیش رفت سے آگاہ تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ ایک طویل وقفے کے بعد ہونے والی یہ ملاقات مبینہ طور پر پیشہ ورانہ اور قانونی امور تک محدود رکھی گئی جو کہ اس باہمی اتفاق کے عین مطابق تھی کہ اس ملاقات میں کوئی سیاسی گفتگو نہیں ہوگی۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ عمران خان جیل سے باہر کی پیش رفت، بشمول حالیہ آئینی و سیاسی تبدیلیوں سے پہلے ہی باخبر تھے، اگرچہ ملاقات کے دوران وکیل نے انہیں ان امور پر کوئی بریفنگ نہیں دی۔

بقیہ اُستمان 59

وعدوں کے بجائے عملی اقدامات، روزگار کے مساوی مواقع اور بہتر مستقبل کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، یہاں گیس، معدنیات، ساحلی وسائل اور دیگر قدرتی ذخائر موجود ہیں، لیکن بدقسمتی سے صوبے کے عوام آج بھی بنیادی سہولیات سے محروم ہیں۔ بلوچستان کے وسائل کو صوبے کی ترقی، عوام کی خوشحالی اور نوجوانوں کے روشن مستقبل کیلئے استعمال کیا جانا چاہیے۔ وسائل کی منصفانہ تقسیم اور ان سے حاصل ہونے والے فوائد میں مقامی آبادی کو ترجیح دینا ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 60

کوسختی سے ہدایت کی کہ عوام کو مقررہ سرکاری نرخوں کے مطابق معیاری پیٹرول اور درست مقدار کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے، جبکہ کم پیمائش، زائد قیمت وصول کرنے اور دیگر غیر قانونی اقدامات سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے اور حکومتی احکامات کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ اُستمان 61

اسکول میں کروڑوں روپے کی لاگت سے 2024 میں نصب کردہ سولر بور سابقہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ لسبیلہ کے افسران اور مشہور زمانہ ٹھیکیدار کی غفلت و کوتاہی کے سبب دو سال سے زیادہ عرصہ گزرنے کے باوجود تاحال فعال نہ ہوسکا۔ جب کہ بور مکمل تیار ہے اور سولر پلیٹس بھی نصب کردی گئیں ہیں لیکن پانی کی سپلائی تاحال شروع نہیں کی جاسکی جس کے سبب ارباب کالونی اور اس سے ملحق آبادی کافی عرصے سے پینے کے پانی کی بوند بوند کو ترس گئی ہے جس سے ٹینکر مافیا کی چاندی ہوگئی ہے اور اہلیان مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور ہیں۔

بقیہ اُستمان 62

بادینی نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ جاری امور میں باہمی رابطے اور تعاون کو مزید مؤثر بنایا جائے، جبکہ تمام ادارے اپنی ذمہ داریاں بروقت اور بہتر انداز میں انجام دیں۔ انہوں نے سرکاری امور میں شفافیت اور کارکردگی کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا۔

بقیہ اُستمان 63

اسسٹنٹ انجینئر ذاکر نور اور پرسنل اسسٹنٹ ٹو ایم پی اے وسیم صمد بھی موجود تھے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پشکان لنک روڈ کی تعمیر کے لیے آئندہ ہفتے ٹینڈر جاری کیا جائے گا، جبکہ میرین ڈرائیو پر آنکاڑہ کور سے تاشاپی کے درمیان سڑک کی مرمت و بحالی کے کام کا فوری طور پر آغاز کیا جائے گا۔ اس دوران ان ترقیاتی منصوبوں کے پی سی ون، تخمینہ لاگت اور دستیاب وسائل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ دستیاب وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے پشکان لنک روڈ کی تعمیر کی منظوری دی گئی۔

بقیہ اُستمان 64

مرتضی کے بھائی کی دکان سیل کرنا حکومتی بدنیتی، سیاسی انتقام اور عدم برداشت کی بدترین مثال ہے۔ یہ اقدام حکومتی بوکھلاہٹ اور مخالفین کو دبانے کی ناکام کوشش کا عکاس ہے۔ انہوں نے کہا کہ سینیٹر کامران مرتضی کا قصور صرف اتنا ہے کہ انہوں نے نااہل حکمرانوں کو آئینہ دکھایا اور ان کی ناقص حکمرانی، عوام دشمن پالیسیوں اور نااہلی پر آواز بلند کی۔ حکومت سیاسی اختلاف کو ذاتی دشمنی میں تبدیل کرنے کے بجائے اپنی اصلاح کرے اور انتقامی کارروائیوں سے فوری باز آئے۔ رہنماؤں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام نے ہمیشہ تنقید برائے تنقید کے بجائے تنقید برائے تعمیر کو اپنا اصول بنایا ہے۔ جمہوری معاشرے میں اختلاف رائے کو برداشت کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن حکمرانوں نے سیاسی تنقید کا جواب دلیل اور کارکردگی سے دینے کے بجائے انتقامی اقدامات کا راستہ اختیار کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب جمعیت علما اسلام کی قیادت اور جماعت کے خلاف کرپشن یا دیگر الزامات کے ذریعے دباؤ ڈالنے میں ناکامی ہوئی تو حکومت نے انتقامی کارروائیوں کا ایک نیا سلسلہ شروع کر دیا۔ شہریوں کو غیر ملکی قرار دے کر بلیک میل کرنا کاروبار بند کرنا اور ذاتی و معاشی نقصان پہنچانا حکومتی جبر اور سیاسی عدم برداشت کی افسوسناک مثالیں ہیں انہوں نے واضح کیا کہ جمعیت علما اسلام کے قائدین اور کارکنان ایسے اوچھے ہتھکنڈوں سے مرعوب ہونے والے نہیں۔ جماعت نے ہمیشہ آئین، قانون، جمہوریت اور عوامی حقوق کے تحفظ کی جدوجہد کی ہے اور ہر قسم کے ظلم، جبر اور انتقامی کارروائیوں کے خلاف اپنی آواز بلند کرتی رہے گی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سینیٹر کامران مرتضی کے بھائی کی دکان فوری طور پر کھول کر کاروبار بحال کیا جائے اور حکومت سیاسی اختلاف کو ذاتی دشمنی میں تبدیل کرنے سے گریز کرے۔

بقیہ اُستمان 65

مسکراہٹیں بکھر گئیں۔ طبی ماہرین کے مطابق اس برسات سے خشک موسم کے باعث پھیلی ہوئی مختلف موسمی بیماریوں، نزلہ، زکام اور گلے کی تکلیف کا خاتمہ ہوگا اور فضا میں موجود آلودگی میں نمایاں کمی آئے گی۔

بقیہ اُستمان 66

جمالی و دیگر نے معائنہ کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گنداخہ شاخ میں بھل صفائی کا کام زمینداروں اور آبادگاروں کے وسیع تر مفاد میں ایک اہم اور اجتماعی اقدام ہے۔ اس سے نہ صرف نہری پانی کی روانی بہتر بنانے میں مدد ملے گی بلکہ ٹیل کے علاقوں تک پانی کی فراہمی میں بھی بہتری آنے کی امید ہے، جس سے کاشتکاروں کو درپیش پانی کی مشکلات میں کمی آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کے تہہ دل سے مشکور ہیں کہ انہوں نے اپنی ذاتی کوششوں اور فنڈ سے گنداخہ شاخ کی بھل صفائی کا کام شروع کروایا، جو زراعت اور آبادگاروں کے لیے ایک مثبت اور قابلِ ستائش اقدام ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نہری نظام کی بہتری اور پانی کی منصفانہ فراہمی کے لیے بھل صفائی انتہائی ضروری ہے۔ اس موقع پر وارونہ اریگیشن گنداخہ شاخ خالد حسین لہڑی، گنداخہ پریس کلب کے صدر سلیم گوپانگ، صحافی نور حسن جمالی سمیت دیگر شخصیات بھی موجود تھیں۔ شرکا نے جاری کام پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ بھل صفائی کا کام جلد مکمل کر کے زمینداروں اور آبادگاروں کو اس کے ثمرات پہنچائے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 67

باعث طلبہ کو اعلیٰ طبی تعلیم کے حصول کے لیے بلوچستان کے دیگر صوبوں کا رخ کرنا پڑتا ہے، جس سے انہیں سفری اخراجات، رہائش اور دیگر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ لسبیلہ کے عوامی و سماجی حلقوں نے وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان عالیانی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صدر مملکت کے ترجمان آصف علی زرداری و سابق صوبائی وزیر میر علی حسن زہری سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ لسبیلہ ڈویژن کے ضلعی ہیڈکوارٹر اوتھل یا ضلع حب میں میڈیکل کالج کے قیام کے لیے فوری اور عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ لسبیلہ ڈویژن ایک وسیع آبادی اور اہم جغرافیائی حیثیت کا حامل خطہ ہے، مگر افسوس کہ یہاں کے طلبہ کو میڈیکل کی اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لیے اپنے علاقے سے دور جانا پڑتا ہے۔ اگر اوتھل یا حب میں میڈیکل کالج قائم کیا جائے تو نہ صرف مقامی طلبہ کو اپنے ہی ڈویژن میں تعلیم حاصل کرنے کے مواقع میسر آئیں گے بلکہ مستقبل میں علاقے کو مقامی ڈاکٹرز اور طبی ماہرین کی فراہمی میں بھی مدد ملے گی۔ عوامی حلقوں نے حکومت بلوچستان اور متعلقہ حکام سے اپیل کی ہے کہ لسبیلہ ڈویژن کے نوجوانوں کے روشن مستقبل اور تعلیمی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے میڈیکل کالج کے قیام کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے تاکہ طلبہ کی دیرینہ مشکلات کا خاتمہ ہوسکے۔

بقیہ اُستمان 68

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر شیر زمان مری، ڈبلیو ایچ او کے نمائندے ڈاکٹر عالمگیر خان زرکون، اسسٹنٹ کمشنر کوہلو یحییٰ خان، اسسٹنٹ کمشنر میوند سمیع الحق، تحصیلدار رحمل خان سیلاچی، نائب تحصیلدار جلال مری سمیت انتظامی افسران اور پولیو انچارجز نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر میں جاری انسداد پولیو مہم کی پیش رفت، بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کی صورتحال، فیلڈ ٹیموں کی کارکردگی اور مانیٹرنگ کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر مختلف علاقوں میں ٹیموں کی رسائی، مقررہ اہداف کے حصول اور مہم کو مؤثر بنانے کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر عبدالحمید زہری نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کا مکمل خاتمہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اس قومی فریضے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ افسران اور پولیو ٹیموں کو ہدایت کی کہ گھر گھر جا کر پانچ سال تک کی عمر کے ہر بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کو یقینی بنایا جائے اور کوئی بچہ قطرے پینے سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ مہم کے دوران فیلڈ ٹیموں کی مسلسل نگرانی کی جائے، رہ جانے والے بچوں کی نشاندہی کر کے انہیں دوبارہ قطرے پلائے جائیں اور تمام متعلقہ ادارے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے تحت اپنے فرائض انجام دیں۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 69

ہے۔ اسی سلسلے میں میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر میں اکتوبر 2026 کے دوران ہزاروں مریضوں کو علاج، تشخیص، طبی معائنے اور مختلف شعبوں میں صحت کی سہولیات فراہم کی گئیں۔ میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر حفیظ بلوچ کی جانب سے جاری کردہ ماہانہ رپورٹ کے مطابق ماہ اکتوبر کے دوران او پی ڈی میں 11 ہزار 645 مریضوں کا معائنہ کیا گیا، جبکہ ایمرجنسی میں 1 ہزار 590 اور شام کی او پی ڈی میں 870 مریضوں کو طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔ گائنی او پی ڈی میں 1 ہزار 615 خواتین کا معائنہ کیا گیا، جبکہ زچہ و بچہ کی نگہداشت کے تحت 520 قبل از پیدائش چیک اپ، بعد از پیدائش 7 معائنے اور 50 زچگیاں انجام دی گئیں۔ جبکہ تشخیصی سہولیات کے تحت 300 الٹراساؤنڈ، 18 ای سی جی اور 173 ایکسرے کیے گئے۔ ملیریا کی 2 ہزار 159 اسکریننگ، ہیپاٹائٹس بی کے 796 ٹیسٹ، ہیپاٹائٹس سی کے 410 اور ایچ آئی وی کے 410 ٹیسٹ کیے گئے۔ ان اسکریننگ ٹیسٹوں میں بالترتیب 6 ملیریا پی ایف، 63 پی وی، ہیپاٹائٹس بی کے 11، ہیپاٹائٹس سی کے 6 اور ایچ آئی وی کا ایک مثبت کیس سامنے آیا۔ اسی طرح ہسپتال کے ڈائیلاسز یونٹ میں 86 مریضوں کو سہولت فراہم کی گئی، بلڈ بینک کے ذریعے 386 اور لیبارٹری میں 12 ہزار 663 ٹیسٹ کیے گئے۔ ٹی بی اسکریننگ کے دوران 52 افراد کی جانچ کی گئی، جن میں ایک کیس مثبت رپورٹ ہوا، جبکہ ڈینٹل ڈیپارٹمنٹ میں 135 مریضوں کا معائنہ، 111 دانت نکالنے اور 36 فلنگ و روٹ کینال کے علاج کیے گئے۔ میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر میں مختلف طبی شعبوں کی فعالیت اور تشخیصی سہولیات کے ذریعے شہریوں کو علاج معالجے کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے، جو عوام کو صحت کی بنیادی اور ضروری سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کرنے کے صوبائی حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

بقیہ اُستمان 70

احمد بلوچ بھی ان کے ہمراہ تھے انہوں نے کہا کہ تحصیل پسنی کے عوام گزشتہ کئی برسوں، بالخصوص 2015 سے، زمینوں کی سیٹلمنٹ اور درست ریکارڈ کے حصول کے لیے مشکلات سے دوچار تھے، تاہم اب اس دیرینہ مسئلے کے حل کی جانب اہم پیش رفت ہوچکی ہے

بقیہ اُستمان 71

ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران محکمہ آبپاشی کے تحت جاری ترقیاتی اسکیموں، ان پر ہونے والی پیش رفت، فنڈز کے استعمال، درپیش مسائل اور منصوبوں کی تکمیل سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ کمشنر لسبیلہ ڈویژن نے ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے اور کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔

CS CamScanner

ژوب، محکمہ زراعت کے زیر اہتمام گندم کی پیداواری ٹیکنالوجی پر تربیتی ورکشاپ

ملکی غذائی تحفظ کے لیے گندم کی کاشت فروغ دینا ضروری، تصدیق شدہ بیج اور بروقت کاشت یقینی بنائیں، ماہرینِ زراعت

ژوب (آن لائن) محکمہ زراعت کے زیر اہتمام ایگریکلچر ان سروس ٹریننگ اکیڈمی کے تحت گندم کی پیداواری ٹیکنالوجی کے موضوع پر تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں محکمہ زراعت کے آفیسران اور زمینداروں نے شرکت کی ڈائریکٹر ہیڈ کوارٹر بلوچستان کوئٹہ محمد انور دوتانی زراعت آفیسر ڈاکٹر محمد ثاقب ڈپٹی ڈائریکٹر محمد اقبال ترین وزراعت آفیسر احمد خان ان سروس ٹریننگ بلوچستان کوئٹہ ڈپٹی ڈائریکٹر ژوب کامران اسحاق اینڈ جمال خان مندوخیل اور ریسرچ آفیسران عبدالغفار ڈاکٹر عبدالعلیم اور دیگر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر37)

گوادر، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر یونیو ظہور احمد بلوچ کے ہمراہ سیٹلمنٹ آفس میں پسنی کے 27 موضعات کے اراضی ریکارڈ کی تکمیل اور منتقلی سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لے رہے ہیں

ملک سے دہشتگردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینک دیا جائے، حنیف عباسی

دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک پوری قوم متحد ہو کر اپنی بہادر سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، وزیر ریلوے

سکیورٹی فورسز نے بروقت اور انتہائی مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو خاک میں ملا دیا

اسلام آباد (آن لائن) وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے بلوچستان کے اضلاع کچھی اور خاران میں کامیاب آپریشنز کے دوران 17 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے بروقت اور انتہائی مؤثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف یہ کامیاب آپریشنز ہماری سکیورٹی فورسز کی اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت، بے مثال بہادری اور جرات کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ محمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر10)

نوابزادہ میر شاہ جہاں زہری آہوں اور سسکیوں کے ساتھ سپردِ خاک

خضدار (آن لائن) چیف آف جھالاوان سابق وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثنا اللہ خان زہری کے بھانجے نوابزادہ میر شاہ جہاں زہری کو کراچی کے مقامی قبرستان میں آہوں اور سسکیوں کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحوم کی نماز جنازہ سلطان مسجد ڈیفنس کراچی میں ادا کی گئی، جس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر39)

WEAR A HELMET
BUCKLE UP
OBEY THE SIGNAL
NO PHONE WHILE DRIVING
NO SPEED
NEVER DRIVE THE WRONG WAY
CROSS ZEBRA CROSSINGS
GIVE WAY TO AMBULANCE
Sarfaraz Bugti
Mohammad Tahir IG Balochistan
Imran Shoukat DIG Quetta
Dostain Dashti
TRAFFIC QUETTA

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی ہدایت پر ٹریفک ویک کے حوالے سے اسسٹنٹ کمشنر افسران آگاہی ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

ضلع اوستہ محمد کی سب سے بڑی تحصیل گنداخہ کا سرکاری اسپتال رات کی شفٹ سے محروم

گنداخہ (آن لائن) ضلع اوستہ محمد کی سب سے بڑی تحصیل گنداخہ کے تحصیل ہیڈ کوارٹر شہر گنداخہ میں واقع سرکاری اسپتال جدید دور میں بھی رات کے وقت طبی سہولیات فراہم کرنے سے محروم ہے۔ اسپتال میں صبح کے اوقات میں ڈاکٹرز اور طبی عملے کی ڈیوٹیاں موجود ہوتی ہیں، تاہم رات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر39)

رکنی ماڈل بازار کے متاثرہ دکانداروں کو مارکیٹ ریٹ کے مطابق معاوضہ دیا جائے، طارق محمود

کوئٹہ (آن لائن) سابق صوبائی وزیر اور سینئر سیاسی رہنما میر طارق محمود خان کھیتران نے حکومت بلوچستان سے پرزور اپیل کی ہے کہ کوہ سلیمان ڈویژن کے ہیڈکوارٹر رکنی میں زیر تعمیر ماڈل بازار منصوبے سے متاثرہ دکانداروں کو موجودہ مارکیٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر40)

بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 18 اور 19 نومبر کو منعقد ہوگی، بلال کاکڑ

ایکسپو سے بلوچستان میں سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، وائس چیئرمین بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ 18 اور 19 نومبر کو منعقد ہونے والی بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو (BITE2026) صوبے میں تجارتی و کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، سرمایہ کاری کے نئے مواقع کی نشاندہی اور معاشی ترقی کی نئی سمت متعین کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کو ملکی و بین الاقوامی سرمایہ کاری کا مرکز بنانے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر41)

دانش اسکولز میں تعلیمی سال 2027 کے داخلے جاری، آخری تاریخ 12 نومبر مقرر

مستحق طلبہ کو مفت تعلیم، رہائش اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں گی

سبی (خ ن) وزیراعظم پاکستان کے خصوصی تعلیمی اقدام کے تحت دانش اسکولز میں باصلاحیت اور مستحق طلبہ و طالبات کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے داخلوں کا عمل جاری ہے۔ اس سلسلے میں ڈویژن سبی کے تمام اضلاع میں داخلہ مہم کی وسیع پیمانے پر تشہیر اور اہل طلبہ و طالبات تک معلومات پہنچانے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ کمشنر سبی ڈویژن اور ڈویژن کے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر42)

صوبائی ایکشن پلان پر مؤثر عملدرآمد اور سکیورٹی اقدامات کا جائزہ

تمام ادارے باہمی رابطے سے امن وامان کی بہتری کے لیے کردار ادا کریں، مجیب الرحمٰن قمبرانی

رکھنی (خ ن) کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن کی زیر صدارت بلوچستان انٹیگریٹڈ سکیورٹی آرکیٹیکچر اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کا جائزہ اجلاس رکھنی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن اور صوبائی حکومت کی ہدایات کے مطابق کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن مجیب الرحمٰن قمبرانی کی زیرِ صدارت بلوچستان انٹیگریٹڈ سکیورٹی آرکیٹیکچر (BISA) اور صوبائی ایکشن پلان پر عملدرآمد کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر43)

محکمہ آبپاشی کے ترقیاتی منصوبوں پر کام تیز کرنے کی ہدایت

لسبیلہ ڈویژن کے کمشنر کا منصوبوں کی بروقت تکمیل اور معیار یقینی بنانے پر زور

اوتھل (خ ن) کمشنر لسبیلہ ڈویژن کی زیرِ صدارت محکمہ آبپاشی کے ترقیاتی منصوبوں پر بریفنگ کمشنر لسبیلہ ڈویژن کی زیر صدارت ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں ایگزیکٹو انجینئر (XEN) محکمہ آبپاشی ضلع لسبیلہ نے ضلع میں جاری اور مجوزہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر71)

تحصیل پسنی کے 27 موضعات کا اراضی ریکارڈ مکمل ہونے کے قریب

پسنی کے عوام کو زمینوں کے ریکارڈ سے متعلق دیرینہ مشکلات سے نجات ملے گی، ایم پی اے

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ڈپٹی کمشنر آفس میں تحصیل پسنی کے 27 موضعات کی لینڈ سیٹلمنٹ، ریکارڈ کی تکمیل اور منتقلی سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لیا اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر یونیو ظہور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر70)

گوادر ٹیچنگ ہسپتال میں اکتوبر کے دوران 11 ہزار 645 مریضوں کا معائنہ

ہسپتال میں ایک ماہ کے دوران ہزاروں مریضوں کو طبی اور تشخیصی سہولیات فراہم کی گئیں

گوادر (خ ن) میڈیکل سپرنٹنڈنٹ میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر حفیظ بلوچ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے صحت عامہ وژن کے تحت عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر69)

کوہلو میں پولیو مہم کے دوران ہر بچے کو قطرے پلانا یقینی بنایا جائے، عبدالحمید زہری

پولیو کے خاتمے کے لیے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر کوہلو

کوہلو (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوہلو عبدالحمید زہری کی زیرصدارت ضلع میں جاری چار روزہ انسدادِ پولیو مہم کے دوسرے روز ایوننگ اجلاس منعقد ہوا، جس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر68)

قلات، ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری ارباب ٹرمینل کا معائنہ کر رہی ہیں

گھروں میں بیٹھنے کا نہیں بلکہ میدان میں نکلنے کا وقت آگیا ہے، مولانا واسع

پاکستان میں مسلح جدوجہد کی کوئی گنجائش نہیں، اس کے باوجود ملک میں دہشت گردی اور پراکسی پالیسیوں کا سلسلہ جاری رکھا گیا

جمعیت علما اسلام پاکستان کے استحکام، آئینی بالادستی، جمہوری حقوق اور عوامی مفادات کے تحفظ کے لیے جدوجہد جاری رکھے گی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کی رہائش گاہ کے تقدس کی پامالی کے خلاف کوئٹہ میں احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قائد جمعیت نے جب دلائل کی بنیاد پر طاقتور قوتوں سے سوالات کیے اور جواب طلب کیا تو جواب دینے کے بجائے ان کی نجی رہائش گاہ کی ڈرون فوٹیج بنا کر چادر و چار دیواری کے تقدس کو پامال کیا گیا، یہ رویہ دلیل کا جواب بداخلاقی سے دینے اور سیاسی شکست کا اعتراف کرنے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ قیادت کے حکم پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر11)

اوتھل، لسبیلہ ڈویژن میں میڈیکل کالج کا قیام وقت کی اہم ضرورت بن گیا

اوتھل (آن لائن) لسبیلہ ڈویژن میں میڈیکل کالج کا قیام وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔ ڈویژن میں میڈیکل کالج نہ ہونے کے باعث میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند طلبہ کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مقامی سطح پر میڈیکل کالج کی سہولت میسر نہ ہونے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر67)

گنداخہ، صوبائی وزیر فیصل جمالی کے ذاتی فنڈز سے گنداخہ شاخ کی بھل صفائی کا کام جاری

گنداخہ (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کی کوششوں اور ذاتی فنڈ سے گنداخہ شاخ میں بھل صفائی کا کام جاری ہے۔ جاری کام کا معروف سیاسی وسماجی شخصیات سید غفار علی شاہ، میر شیراز خان جمالی، عادل حسین جمالی، گلاب خان جمالی، عبدالکریم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر66)

کوئٹہ میں ایک سال بعد بارانِ رحمت، شہریوں کا خوشی کا اظہار اور اللہ کا شکرانہ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایک سال طویل انتظار کے بعد بارانِ رحمت کا نزول ہوا، جس پر شہریوں نے بارش میں نکل کر رب کریم کا شکر ادا کیا۔ طویل خشک سالی کے بعد ہونے والی اس بارش سے کوئٹہ کے فضا خوشگوار ہوگئی اور شہریوں کے چہروں پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر65)

سینیٹر کامران مرتضیٰ کے بھائی کی دکان سیل کرنا سیاسی انتقام ہے، جے یو آئی کوئٹہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد حقیار، مفتی ابوبکر، عبدالباری شہزاد، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی اور حاجی عطا محمد شمشوزئی نے کہا ہے کہ سینیٹر کامران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر64)

پی ٹی آئی کے ارکان اسمبلی اور وزرا کو عوام کا حساب دینا ہوگا، امیر مقام

پی ٹی آئی نے خیبر پختونخوا میں اپنے 13 سالہ دورِ اقتدار میں عوام کو کرپشن اور لوٹ مار کے سوا کچھ نہیں دیا، وفاقی وزیر

پی ٹی آئی کی قیادت کو اپنے دورِ حکومت کے اقدامات کا جواب دینا ہوگا، بٹگرام میں یوم نجات کے جلسے سے خطاب

بٹگرام (آن لائن) وفاقی وزیر امور کشمیر و گلگت بلتستان امیر مقام نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی نے اپنے 13 سالہ دورِ اقتدار میں عوام کو کرپشن اور لوٹ مار کے سوا کچھ نہیں دیا۔ جماعت کی قیادت کو اپنے دورِ حکومت کے اقدامات کا جواب دینا ہوگا۔ بٹگرام میں یومِ نجات کے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے امیر مقام کا پاکستان تحریک انصاف کی قیادت اور ارکان اسمبلی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہنا تھا کہ پی ٹی آئی کے ارکان اسمبلی حکومت کی بحالی کا خواب دیکھنا چھوڑ دیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی نے اپنے 13 سالہ دورِ اقتدار میں عوام کو کرپشن اور لوٹ مار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر9)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے سابق معاون خصوصی میر اعجاز احمد سنجرانی ملاقات کر رہے ہیں

پشکان لنک روڈ کی تعمیر کے لیے آئندہ ہفتے ٹینڈر جاری ہوگا

میرین ڈرائیو پر سڑک کی مرمت اور بحالی کا کام فوری شروع کرنے کا فیصلہ

گوادر (خ ن) ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن اور ڈائریکٹر جنرل ادارہ ترقیات گوادر معین الرحمٰن خان کی سربراہی میں ترقیاتی منصوبوں سے متعلق ایک اجلاس ہوا جس میں پشکان لنک روڈ، سربندر لنک روڈ پر پل کی تعمیر اور میرین ڈرائیو پر آنکارہ کور سے تاشابی کے درمیان سڑک کی تعمیر ومرمت کے منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر چیف انجینئر جی ڈی اے حاجی سید محمد، سپرنٹنڈنگ انجینئر روڈ نادر بلوچ، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر63)

کوئٹہ میں مختلف محکموں کی کارکردگی کا جائزہ، ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت اجلاس

تمام محکمے باہمی رابطے اور شفافیت کے ساتھ ذمہ داریاں ادا کریں، مہر اللہ بادینی

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں تمام متعلقہ محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع بھر میں مختلف محکموں کی جانب سے جاری سرگرمیوں اور اقدامات سے متعلق کارکردگی رپورٹس پیش کی گئیں، جن کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان چیریٹی کمیشن (BCRA) کے نمائندوں نے بھی شرکت کی اور اسکولوں، مدارس سمیت دیگر اداروں کی رجسٹریشن کے حوالے سے بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر62)

اوتھل، مورند کالونی میں کروڑوں کی لاگت کا سولر واٹر بور 2 سال سے غیر فعال

محکمہ پبلک ہیلتھ اور ٹھیکیدار کی غفلت سے ٹینکر مافیا کی چاندی، کمشنر و ڈی سی لسبیلہ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

اوتھل (آن لائن) لسبیلہ ڈویژن کے ہیڈکوارٹر اوتھل کے علاقہ مورند کالونی اسکول میں کروڑوں روپے کی لاگت سے نصب سولر واٹر بور سابقہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ لسبیلہ کے افسران اور مشہور زمانہ ٹھیکیدار کی غفلت و کوتاہی کے سبب دو سال سے زیادہ عرصہ گزرنے کے باوجود فعال نہ ہو سکا، ارباب کالونی اور اس سے ملحق آبادی پینے کے پانی کی بوند بوند کو ترس گئی۔ ٹینکر مافیا کی چاندی، تفصیلات کے مطابق مورند کالونی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر61)

ڈیرہ اللہ یار میں پیٹرول پمپس پر بے ضابطگیوں کے خلاف کارروائی، جرمانے عائد

سرکاری نرخوں سے زائد قیمت وصول کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، دھیرج کالرا

جعفر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر جعفر آباد خالد خان کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر جھٹ پٹ دھیرج کالرا نے ڈیرہ اللہ یار شہر میں قائم مختلف پیٹرول پمپس کا اچانک دورہ کیا، جہاں انہوں نے پیٹرول کی کوالٹی، مقدار، پیمائشی آلات، ڈیجیٹل گیج اور سرکاری مقرر کردہ نرخوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر بعض پیٹرول پمپس پر بے ضابطگیاں اور حکومتی احکامات کی خلاف ورزیاں سامنے آنے پر متعلقہ انتظامیہ کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے جرمانے عائد کیے گئے۔ اسسٹنٹ کمشنر دھیرج کالرا نے پیٹرول پمپ مالکان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر60)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے حاجی جلیل حریفال کی قیادت میں ڈسٹرکٹ شیرانی کا وفد ملاقات کر رہا ہے

مولانا ہدایت الرحمان کو کوئی بھی جواب دینا توہین سمجھتا ہوں، یونس عزیز زہری

مولانا ہدایت کو میرے دوست جواب دیں گے، محکمہ کھیل وثقافت کے معاملات پر ان کے تحفظات بدستور برقرار ہیں

محکمہ کھیل کے حوالے سے گورنر کی جانب سے تحفظات کا اظہار اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ معاملے میں کچھ ضرور ہے

کوئٹہ (ویب ڈیسک) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے کہا ہے کہ وہ مولانا ہدایت الرحمان کی باتوں کا جواب دینا مناسب نہیں سمجھتے، وقت آنے پر ان کے دوست اس کا جواب دیں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ محکمہ کھیل وثقافت سے متعلق ان کے تحفظات اور خدشات کو گورنر بلوچستان نے بھی تسلیم کیا ہے۔ ایک انٹرویو کے تیسرے حصے میں گفتگو کرتے ہوئے میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ وہ مولانا ہدایت الرحمان کے بیان پر کوئی جواب نہیں دیں گے کیونکہ وہ انہیں جواب دینا اپنی توہین سمجھتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر12)

محکمہ زراعت نصیر آباد کے ریٹائرڈ ملازمین کے اعزاز میں پروقار الوداعی تقریب

نصیر آباد (آن لائن) محکمہ زراعت نصیر آباد کے ریٹائرڈ ملازمین بابو حامد علی سومرو اور عبدالرشید بنگلزئی کے اعزاز میں ایگریکلچر ورکرز یونین نصیر آباد کی جانب سے ایک پروقار اور پرتکلف الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں سابق ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت توسیع میر ظہیر احمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر44)

مولانا فضل الرحمان کے گھر کی ڈرون نگرانی کے خلاف جے یو آئی ضلع چاغی کی احتجاجی ریلی ومظاہرہ

قائد جمعیت ہماری ریڈ لائن ہیں، وفاقی حکومت ہوش کے ناخن لے، مظاہرین کا دالبندین پریس کلب کے سامنے خطاب

دالبندین (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی رہائش گاہ کے اوپر ڈرون کیمروں سے فوٹیج بنانے اور انہیں میڈیا پر جاری کرنے کے خلاف جے یو آئی ضلع چاغی کے زیر اہتمام مرکزی جامع مسجد سے احتجاجی ریلی نکالی گئی، جو دالبندین پریس کلب کے سامنے مظاہرے میں تبدیل ہو گئی۔ احتجاجی مظاہرے سے جے یو آئی ضلع چاغی کے امیر مولانا صالح محمد حقانی، ضلعی جنرل سیکرٹری سردار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر45)

ٹرمپ بدترین صدر، جن کے پیچھے چلتے ہوئے ریپبلکنز کھائی میں جا گرے، سینیٹر چک شومر

واشنگٹن (آن لائن) ڈیموکریٹ سینیٹر چک شومر نے سینیٹ میں ڈیموکریٹس کو اکثریت حاصل ہونے پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ چک شومر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ تمام تر ناموافق حالات کے باوجود ڈیموکریٹس نے سینیٹ کا معرکہ جیت لیا۔ انہوں نے امریکی عوام کا شکریہ ادا کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر47)

کوہلو، ڈپٹی کمشنر نے باقاعدہ چارج سنبھال لیا، ڈی سی آفس کوہلو کی تمام برانچوں کا دورہ

دفتری نظم وضبط اور عوامی مسائل کا بروقت حل اولین ترجیح ہے، ڈپٹی کمشنر عبدالحمید زہری کی افسران کو ہدایت

کوہلو (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوہلو عبدالحمید زہری نے اپنے عہدے کا باقاعدہ چارج سنبھالنے کے بعد ڈپٹی کمشنر آفس کوہلو کی مختلف برانچوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف شعبوں کا معائنہ کرتے ہوئے دفتری امور، سرکاری ریکارڈ، انتظامی معاملات اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مختلف برانچوں میں تعینات افسران اور عملے سے ملاقات کی اور ان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر46)

گوادر میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر کے ڈائیلیسز یونٹ میں گردوں کے مریضوں کا ڈائیلیسز کیا جا رہا ہے

10 ہزار ملازمتوں سے مسئلہ حل نہیں ہوگا، حلیم صادق

ہر سال لاکھوں نوجوان تعلیم مکمل کر کے روزگار کے منتظر رہتے ہیں، نوجوانوں کیلئے جامع روزگار پالیسی ناگزیر ہے

کوئٹہ (آن لائن) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا ہے کہ بلوچستان کے دیرینہ مسائل کا حل صرف 10 ہزار ملازمتوں کے اعلان سے ممکن نہیں، کیونکہ صوبے میں ہر سال لاکھوں نوجوان مختلف تعلیمی اداروں سے تعلیم مکمل کر کے عملی زندگی میں قدم رکھتے ہیں، جنہیں روزگار کے مواقع فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو محض اعلانات اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر59)

فزیوتھراپی اور ری ہیبلیٹیشن سینٹر کا افتتاح مہمان خصوصی سلیم ترین، ملک سلیم انور کاسی، ڈاکٹر صدام ودیگر کر رہے ہیں

صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کی خصوصی دلچسپی

گنداخہ شاخ میں بھل صفائی کے کام کا میر ضرار ناصر خان جمالی کا معائنہ

اوستہ محمد (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی کے خصوصی تعاون اور دلچسپی سے گنداخہ شاخ میں جاری بھل صفائی کے کام کا میر ضرار ناصر خان جمالی نے دورہ کر کے تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے شاخ میں جاری بھل صفائی کے کام کا جائزہ لیا اور پانی کی روانی نہری گزرگاہوں اور صفائی کے عمل کا بغور مشاہدہ کیا۔ میر ضرار ناصر خان جمالی نے اس موقع پر متعلقہ افراد کو ہدایت کی کہ گنداخہ شاخ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر55)

شہریوں کے جان ومال کا تحفظ ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، سیدال خان

اراکین پارلیمنٹ، سینیٹ وقومی اسمبلی کے اراکین اور عام شہریوں کے تحفظ کے لیے سکیورٹی اقدامات مزید مؤثر بنانے پر زور

پارلیمنٹ ہاؤس اور پارلیمنٹ لاجز کی سکیورٹی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے مزید مؤثر اور مضبوط بنائی جائے، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ

اسلام آباد (آن لائن) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے ہدایت کی ہے کہ پارلیمنٹ ہاؤس، بالخصوص پارلیمنٹ لاجز کی سکیورٹی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی، مؤثر نگرانی کے نظام اور جدید سکیورٹی آلات کے ذریعے مزید بہتر اور مضبوط بنایا جائے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں ڈی آئی جی سکیورٹی اسلام آباد عمر فاروق سے ملاقات کے دوران ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پارلیمنٹ ہاؤس اور پارلیمنٹ لاجز قومی اہمیت کے حامل مقامات ہیں، جہاں سکیورٹی کے اعلیٰ ترین معیار کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ انہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر14)

بلوچستان میں امن کی بحالی کیلئے سرفراز بگٹی کا ہٹنا ناگزیر ہے، سردار عبدالرحمٰن کھیتران

بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہوچکی ہے، موجودہ صوبائی حکومت 100 فیصد ناکام ہوچکی ہے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو ہٹا کر تمام قد آور سیاسی وقبائلی شخصیات کو ایک میز پر بٹھا سکتے ہیں، جرگہ بلانے کے لیے تیار ہوں

کوئٹہ (ویب ڈیسک) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کی بحالی کے لیے موجودہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو عہدے سے ہٹانا ناگزیر ہو چکا ہے۔ ان کے بقول موجودہ صوبائی حکومت 100 فیصد ناکام ہو چکی ہے اور وزیراعلیٰ صرف گفتار کے غازی ہیں، جبکہ صوبے کے حالات خیبر پختونخوا سے بھی بدتر ہو چکے ہیں۔ انہوں نے وزیراعظم پاکستان اور مقتدرہ قوتوں سے اپیل کی کہ بلوچستان کی صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، وہ خود جرگہ بلانے اور تمام قد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر13)

بانی پاکستان تحریک انصاف عمران خان کا اہلیہ کی بیماری پر اظہار تشویش

اسلام آباد (اے این این) بانی پی ٹی آئی عمران خان نے اہلیہ کی بیماری پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وکیل کو عدالتوں سے ریلیف لینے کی ہدایت کر دی۔ ذرائع کے مطابق سابق وزیراعظم عمران خان پیر کے روز اڈیالہ جیل میں اپنے وکیل سے ملاقات کے وقت خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر58)

10 یورپی ممالک کا یوکرین کی حمایت میں پولینڈ میں مشترکہ فوجی مشقوں کا اعلان

پیرس (آن لائن) یورپ کے دس ممالک نے یوکرین کی حمایت میں پولینڈ میں مشترکہ فوجی مشقوں کا اعلان کر دیا۔ برطانیہ اور فرانس نے کہا ہے کہ یوکرین کی حمایت کے لیے قائم نئی کثیر القومی فورس کی پہلی فوجی مشقیں 9 تا 22 نومبر تک پولینڈ میں ہوں گی، جن میں 10 یورپی ممالک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر54)

ملک سے ہر قسم کی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، وزیراعظم

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے ضلع مہمند میں انسداد پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعہ کی شدید مذمت کی ہے۔ وزیراعظم آفس سے جاری بیان کے مطابق شہباز شریف نے واقعہ میں شہید ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر53)

گنداخہ، امن وامان کی صورتحال پر ڈی ایس پی محمد علی جمالی کی مذہبی رہنماؤں سے اہم میٹنگ

پائیدار امن کے لیے عوام اور علما کا تعاون ضروری، جرائم کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی، ڈی ایس پی سرکل

گنداخہ (آن لائن) ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی نے تحصیل گنداخہ کے مذہبی رہنماؤں سے اہم میٹنگ جس میں علاقے کی مجموعی امن وامان کی صورتحال، جرائم کی روک تھام، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور پولیس و عوام کے درمیان روابط کو مزید مضبوط بنانے کے امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی میٹنگ میں جمعیت علمائے اسلام تحصیل گنداخہ کے امیر مولانا امان اللہ حقانی، جنرل سیکرٹری قاری سلطان احمد سلطانی، مولانا ناصر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر57)

بلوچستان ہائی کورٹ نے پی ایم اے کی صوبائی اور کوئٹہ کابینہ کے خلاف درخواستیں خارج کر دیں

عدالتی فیصلہ آئین اور ڈاکٹر برادری کے اعتماد کی فتح ہے، پی ایم اے بلوچستان کا خیر مقدمی بیان

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) بلوچستان نے معزز بلوچستان ہائی کورٹ کی جانب سے پی ایم اے بلوچستان کی منتخب صوبائی کابینہ اور پی ایم اے کوئٹہ زون کی کابینہ کے خلاف دائر آئینی درخواستیں خارج کرنے کے فیصلے کا بھرپور خیر مقدم کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جناب جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر56)

اوستہ محمد، اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون اور سردارزادہ ضرار خان جمالی زیر تعمیر ڈیجیٹل لائبریری کا نقشہ دیکھ رہے ہیں

لیبر کوڈ کے خلاف مزدور تنظیموں کا نیشنل پارٹی سے رابطہ، تحفظات، مطالبات پیش

پارلیمنٹ، سینیٹ، بلوچستان اسمبلی سمیت مختلف فورم پر لیبر کوڈ اور مزدوروں کے دیگر مسائل پر آواز بلند کریں: سلطان خان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان حکومت اور انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) کی جانب سے بلوچستان لیبر کوڈ کی تیاری کے اہم عمل میں مزدوروں کے حقیقی نمائندوں کو اعتماد [illegible] مزدوروں کا نمائندہ مقرر کرنے پر آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صدر سلطان محمد خان کی قیادت میں ٹریڈ یونین نمائندوں پر مشتمل رابطہ کمیٹی کے وفد نے نیشنل پارٹی کے لیبر سیکرٹری داد محمد بلوچ [illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر49)

مڈٹرم انتخابات، کنساس میں 94 سال بعد ڈیموکریٹ پارٹی سے سینیٹر منتخب

واشنگٹن (آن لائن) امریکی ریاست کنساس میں 94 سال بعد ڈیموکریٹ پارٹی سے سینیٹر کو منتخب کر لیا گیا، ایڈم ہیملٹن نے راجر مارشل کو شکست دے دی۔ امریکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ڈیموکریٹ ایڈم ہیملٹن نے صدر [illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر48)

تربت کے میڈیکل اسٹورز مالکان مستحق مریضوں کی مدد میں کردار ادا کریں، یاسر اقبال

غریب اور مستحق مریضوں کی فلاح کے لیے انتظامیہ سے مکمل تعاون کریں گے، میڈیکل اسٹورز مالکان

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی سربراہی میں ٹیچنگ ہسپتال تربت کے قریب واقع میڈیکل اسٹورز کے مالکان کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر دشت [illegible] الدین زہری سمیت ہسپتال کے نزدیک قائم میڈیکل اسٹورز کے مالکان نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی نے میڈیکل اسٹورز مالکان کو کارپوریٹ [illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر50)

عوام نے تقسیم کے بجائے اتحاد کی سیاست کا پیغام دیا، باراک اوباما

نیویارک (آن لائن) سابق امریکی صدر باراک اوباما نے امریکی انتخابی نتائج پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ عوام نے تقسیم کے بجائے اتحاد کی سیاست کا پیغام دیا۔ اپنے بیان میں باراک اوباما کا کہنا تھا کہ عوام ایسی سیاست چاہتے ہیں جو تقسیم کے بجائے لوگوں کو متحد [illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر51)

خضدار میں پولیو آگاہی سیشن، اساتذہ اور مذہبی رہنماؤں کی مہم کی حمایت

پولیو کے خاتمے کے لیے کمیونٹی کا کردار کلیدی اہمیت رکھتا ہے، مقررین

خضدار (خ ن) یونین کونسل فیروز آباد میں پولیو آگاہی سیشن کا انعقاد، اساتذہ، مذہبی رہنماؤں، بلدیاتی نمائندوں اساتذہ کرام اور عمائدین کا مہم کی بھرپور حمایت کا اعلان [illegible] گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول گنگو، یونین کونسل فیروز آباد میں نومبر 2026 کی قومی انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں ایک اہم آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ سیشن میں اسکول اساتذہ، ڈاکٹرز، [illegible] (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر52)